WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
15 جولائی 2026
WEDNESDAY
15 JULY - 2026

صفحہ 07 انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے روہت، کوہلی اور بمراہ کی ٹیم میں واپسی

صفحہ 07 ورلڈکپ سیمی فائنل میں لیونل میسی اور ہیری کین آمنے سامنے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 164 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

امرناتھ یاترا محض مذہبی سفر نہیں بلکہ ہندوستان کی روحانی اور ثقافتی روایت کی جیتی جاگتی علامت

صدیوں سے جموں وکشمیر کا عوام یاترا کے حقیقی میزبان

یاترا سے کشمیر کی معیشت کو بھی نئی زندگی مل گئی ،ہزاروں افراد کو روزگار اور کاروبار فراہم

یاترا کی کامیابی صرف سرکاری انتظامات نہیں بلکہ تمام شراکت داروں اور عوامی کاوشوں کا نتیجہ ر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر ر ر 14 جولائی ر ر این این پی ر ر امرناتھ یاترا محض ایک مذہبی سفر نہیں بلکہ ہندوستان کی صدیوں پر محیط تہذیبی، روحانی اور ثقافتی روایت کی جیتی جاگتی علامت ہے کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ یہ یاترا انسان کو صبر، برداشت، خدمت، اخوت، اتحاد اور فطرت سے محبت کا درس دیتی ہے اور ہر سال لاکھوں عقیدت مندوں کو ایک مشترکہ روحانی مقصد کے تحت یکجا کرتی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا سے متعلق قومی انگریزی روزنامہ ''ہندوستان ٹائمز'' میں شائع اپنے ایک

مضمون میں جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ امرناتھ یاترا ہندوستانی تہذیبی ورثے اور قومی یکجہتی کی زندہ علامت ہے۔ منوج سنہا نے اپنے ایک تفصیلی مضمون میں لکھا کہ روحانی سفر ہی دراصل انسان کی حقیقی تبدیلی کا ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے لکھا'' ہر سال جب لاکھوں شردھالو بابا برفانی کے مقدس غار کی جانب دشوار گزار پہاڑی راستوں پر روانہ ہوتے ہیں تو وہ صرف ایک منزل کی طرف نہیں بلکہ اپنے باطن، ایمان اور روحانی سکون کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ ان کے مطابق یہی وہ خصوصیت/102

اسرائیل، فلسطین تنازعہ کو لیکر ہندوستان کا موقف

2 ریاستی حل نظریہ اور اقوام متحدہ میں فلسطین کی رُکنیت کی حمایت کا اعلان

سری نگر ر ر ۱۴، جولائی ر ر جے کے این ایس ر ر ہندوستان نے اقوام متحدہ کی رکنیت کیلئے فلسطین کی کوشش کی حمایت کی ہے اور فلسطینی عوام اور اسرائیل کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازعہ کے دو ریاستی حل کیلئے اپنی حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ فلسطین پر نئی دہلی کے موقف سے وزارت خارجہ کی سکریٹری سری پریہ رنگناتھن نے برسلز میں فلسطین ڈونر گروپ کی وزارتی میٹنگ کے دوران آگاہ کیا۔ ہندوستان بین الاقوامی قانون کے مطابق تسلیم شدہ/101

---

57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2026 جامع سیکورٹی انتظامات کے بیچ جاری

14 دنوں میں 2.75 یاتریوں نے دی غار میں حاضری

بھگوتی نگر جموں بیس کیمپ سے 232 گاڑیوں میں 5335 یاتریوں کی روانگی

سری نگر ر ر ۱۴، جولائی ر ر جے کے این ایس ر ر دھوپ چھاؤں کے کھیل اور جامع سیکورٹی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے ، روزانہ ہزاروں یاتری جڑواں بیس کیمپوں بال تل اور نون سے امرناتھ گھپا پہنچ کر وہاں مقدس غار میں حاضری دے رہے ہیں جبکہ یاتری نواس جموں سے بھی روزانہ سینکڑوں یاتریوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے ۔ جے کے این ایس کے مطابق 3 جولائی سے شروع ہونے والی 57 روزہ یاترا میں شامل 2 لاکھ 75 ہزار سے زیادہ یاتریوں نے 14 جولائی تک امرناتھ گھپا میں حاضری دیکر وہاں پوجا کی اور شیو لنگم کے درشن کئے جبکہ 2 جولائی کو پہلے قافلے کی روانگی سے ابتک یعنی 14 جولائی تک یاتری نواس جموں سے تقریباً ایک لاکھ سے زیادہ یاتری کشمیر پہنچے ہیں ۔ حکام نے بتایا کہ 14 جولائی 2026 تک، 2.75 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے جاری امرناتھ یاترا کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا ہے۔ 57 روزہ یاترا، جو 3 جولائی کو شروع ہوئی تھی، 28 اگست 2026 تک جاری رہے گی۔ حکام نے بتایا کہ 14 جولائی بروز منگل کو 5335 یاتریوں کی ایک اور کھیپ جموں کے بھگوتی نگر کیمپ سے وادی کشمیر کے بیس کیمپوں کے لیے بحفاظت روانہ ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ 5335 تیرتھ یاتری آج صبح 232 ہلکی اور بھاری گاڑیوں کے قافلے/103

کرگل فتح طاقت سے جواب دینے کے عزم کی علامت

آپریشن وجے کے 27 برس مکمل ہونے پر کرگل کے شہداء ہمارے ہیرو ہیں ر راج ناتھ سنگھ

سرینگر ر ر 14 جولائی ر ر اے پی آئی ر ر کرگل فتح بھارت کے ہر دشمنانہ عزائم کا پوری طاقت سے جواب دینے کے عزم کی علامت کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ آپریشن وجے کے 27 برس مکمل ہونے پر شوریہ وجے یاترا کو روانہ کیا گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ کرگل جنگ بھارتی فوج نے دشمن کے قبضے سے ہر چوٹی، پہاڑی اور بنکر حاصل کرکے یہ ثابت کیا کہ بھارت اپنی سرزمین، شناخت اور قومی وقار پر بُری نظر ڈالنے

والے ہر دشمن کو پوری طاقت سے جواب دینے کا عزم رکھتا ہے ۔ آپریشن وجے کے 27 برس مکمل ہونے کے موقعہ پر نئی دہلی میں نیشنل وار میموریل سے کرگل وار میموریل دراس لداخ تک منعقد کی گئی شوریہ وجے یاترا کو وزیر دفاع نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا ۔ 13 روزہ اس یادگاری موٹر سائیکل مہم میں 28 سوار حصہ لے رہے ہیں جن میں حاضر سروس اور ریٹائرڈ دفاعی اہلکاروں کے علاوہ ان کے اہل خانہ بھی شامل ہیں۔ یہ قافلہ تقریباً 1900 کلومیٹر کا سفر طے کرتے ہوئے شمالی ہمالیہ کے دشوار گزار راستوں سے گزرے گا تاکہ 1999 کے کرگل جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔ اس مہم کا عنوان ''ایک سفر ایک قوم ایک سلام'' رکھا گیا ہے۔/104

اسکولوں کے بعد کالجوں میں 13 روزہ گرمائی تعطیل کا اعلان

جموں اور کشمیر کے تمام کالج 02 اگست تک چھٹیاں منائیں گے، حکمنامہ جاری

سرینگر ر ر 14 جولائی ر ر این این پی ر ر گرمی کی شدت میں اضافہ کے ساتھ ہی اسکولوں کے بعد کشمیر اور جموں کے سرکاری ڈگری کالجوں میں 21 جولائی سے 13 روزہ گرمائی تعطیل کا اعلان کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے کشمیر اور جموں صوبے کے سرمائی زون میں واقع تمام سرکاری ڈگری کالجوں کیلئے گرمیوں کی تعطیلات کا باقاعدہ اعلان کردیا ہے۔ تعطیلات 21 جولائی 2026 سے 2 اگست 2026 تک جاری رہیں گی۔ اس ضمن میں اعلیٰ تعلیم محکمہ/105

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں پی ایم جی ایس وائی کی پیش رفت کا جائزہ لیا

پی ایم جی ایس وائی۔IV کے تحت جموں وکشمیر میں 7.790 کروڑ روپے کی لاگت سے 646 نئی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی

سری نگر ر ر انفو ر ر چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں یوٹی جموں وکشمیر میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، کمشنر سیکرٹری محکمہ جنگلات، چیف انجینئر پی ایم جی ایس وائی جموں/کشمیر اور فلیگ شپ رورل روڈ کنکٹویٹی پروگرام کی عمل آوری

سے وابستہ دیگر سینئر افسران اور فیلڈ افسران نے شرکت کی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے پی ایم جی ایس وائی کے مرحلہ اوّل، دوم اور سوم کے تحت حاصل کردہ مالی وطبعی پیش رفت کا مفصل جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ پی ایم جی ایس وائی۔ IV کی عمل آوری کی حکمت عملی اور مستقبل روڈ میپ پر بھی تفصیلی غور وخوض ہوا جو اب تک جموں و کشمیر میں شروع کیا گیا سب سے بڑا دیہی سڑک رابطہ پروگرام ہے۔ انہوں نے پی ایم جی ایس وائی۔ IV کی عمل آوری کا جائزہ لیتے ہوئے اس منصوبے کے تحت متوقع سرمایہ کاری کو غیر معمولی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جموں وکشمیر میں دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مساوی ترقی کو یقینی/106

لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات کے عادی اَفراد کیلئے

بحالی اور سماجی واِقتصادی بحالی سکیم کا جائزہ لیا

سری نگر ر ر انفو ر ر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منشیات کے عادی اَفراد کے لئے تجویز کردہ بحالی اور سماجی و اقتصادی بحالی سکیم 2026 کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس سکیم کا مقصد پورے جموں وکشمیر میں نشہ آور اشیاء کے اِستعمال سے صحت یاب ہونے والے اَفراد کی بحالی/107

حج 2027: جموں وکشمیر سے صرف 2300 عازمین کی آن لائن درخواستیں جمع

درخواستوں کی تعداد گزشتہ برس کے مقابلے میں انتہائی کم

ہمیں امید ہے کہ مقررہ آخری تاریخ سے قبل رجسٹریشن میں نمایاں اضافہ ہوگا ر ڈاکٹر شجاعت قریشی

سرینگر ر ر 14 جولائی ر ر این این پی ر ر حج 2027 کیلئے درخواست دینے کی آخری تاریخ جیسی ہی قریب آ رہی ہے وہیں جموں وکشمیر سے درخواستوں کی تعداد گزشتہ برس کے مقابلے میں کم درج ہوئی ہے تاہم امید کی جا رہی ہے کہ آخری دنوں میں درخواستوں میں اضافہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق حج 2027 کیلئے جموں وکشمیر سے اب تک صرف 2300 خواہشمند عازمین نے آن لائن درخواستیں جمع کرائی ہیں، جو گزشتہ برس کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہیں تاہم جموں وکشمیر حج کمیٹی کو امید ہے کہ آخری تاریخ قریب آنے کے ساتھ درخواستوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ جموں وکشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق حج 2027 کیلئے آن لائن درخواستوں کا عمل 22 جون سے شروع کیا گیا تھا، جبکہ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 20 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ خواہشمند عازمین کو/108

سرنکوٹ کے مضافاتی علاقے میں موسم نے کروٹ لی

آسمانی بجلی گرنے سے 50 مویشی لقمہ اجل، چارواہا معجزاتی طور پر بچ گیا

سرینگر ر ر 14 جولائی ر ر اے پی آئی ر ر خطہ پیر پنچال سرنکوٹ کے مضافاتی علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے 50 سے زائد مویشی ہلاک جبکہ علیحدہ واقعے میں سرحدی باڑ کے قریب بجلی کرنٹ لگنے سے ایک بیل بھی لقمہ اجل ہوا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرنکوٹ پونچھ کے مضافاتی علاقے میں اُس وقت قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی جب علی الصبح موسم نے کروٹ لی اور مضافاتی علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے 50 بھیڑ بکریاں، بھینسیں اور ایک گائے/109

نئی پارٹی بنانے کی قیاس آرائیاں بے بنیاد

جنتر منتر احتجاج میں شامل نہیں ہوجاؤں گا ر آغا روح اللہ

سرینگر ر ر 14 جولائی ر ر این این پی ر ر نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے نئی سیاسی جماعت بنانے سے متعلق گردش کرنے والی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے ابھی تک کوئی نئی پارٹی تشکیل نہیں دی ہے اور اس حوالے سے میڈیا ان سے زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق بڈگام میں میڈیا نمائندوں سے بات/110

تنازعات کے دور میں بھارت ہمیشہ مذاکرات، سفارت کاری اور پرامن حل کا حامی

دہشت گردی آج بھی عالمی امن کیلئے سب سے بڑا خطرہ

بحری نظام، ملاحوں کی حفاظت اور دہشت گردی کی مالی معاونت کا خاتمہ ہماری ترجیح ر جے شنکر

سرینگر ر ر 14 جولائی ر ر این این پی ر ر دہشت گردی آج بھی عالمی امن کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے، تاہم صرف دہشت گرد حملوں کا جواب دینا کافی نہیں بلکہ دہشت گرد تنظیموں کے مالی وسائل کو بند کرنا ضروری ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ بھارت سلامتی کونسل میں دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف موثر اقدامات اور دہشت گرد تنظیموں کی فہرست سازی کے لیے شواہد پر مبنی اور غیر جانبدارانہ طریقہ کار کی حمایت کرے

گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق بھارت نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی 2028-29 کی غیر مستقل رکنیت کے لیے اپنی باضابطہ انتخابی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اس موقع پر وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا کہ اگر بھارت سلامتی کونسل کا رکن منتخب ہوتا ہے تو وہ قانون پر مبنی آزاد اور محفوظ بحری نظام، ملاحوں کے تحفظ، دہشت گردی کی مالی معاونت کے خاتمے، مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے غلط استعمال کی روک تھام، عالمی امن اور ترقی پذیر ممالک کی آواز کو مضبوط بنانے جیسے اہم معاملات کو ترجیح دے گا۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل میں بھارت کی ترجیحات میں گلوبل ساؤتھ (ترقی پذیر ممالک) کی مؤثر نمائندگی، اقوام متحدہ/111

جنوبی کشمیر میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن

کولگام اور شوپیان میں زائد از ایک کروڑ 71 لاکھ روپے مالیت 3 رہائشی مکانات قرق

امن عامہ اور معاشرے کے منافی غیر قانونی سرگرمیوں کیخلاف مہم جاری رہے گی: پولیس

سری نگر ر ر ۱۴، جولائی ر ر جے کے این ایس ر ر جموں وکشمیر پولیس نے منشیات فروشوں کے مالیاتی نیٹ ورک کو ختم کرنے کی مہم کے تحت جنوبی کشمیر کے کولگام اور شوپیان اضلاع میں زائد از ایک کروڑ 71 لاکھ روپے مالیت 3 رہائشی مکانات کو قرق کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جاری 100 روزہ نشے سے پاک جموں وکشمیر مہم کے تحت منشیات اسمگلنگ اور غیر قانونی سرگرمیوں کیخلاف اپنے کریک ڈاؤن کو تیز کرتے ہوئے، کولگام پولیس نے یاری پورہ میں تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کی 2 رہائشی املاک یعنی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کی ہیں، جن کا تعلق 2021 کے این ڈی پی ایس کیس کے 2 ملزمان سے ہے جس میں 200 کلوگرام فکی کی وصولی اور اس کے

جرم کو حل کرنے کا ہدف ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن یاری پورہ نے ایس ایس پی کولگام کی ہدایت پر کی ہے۔ منسلک جائیدادوں میں جاوید احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار اور پرویز احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار ساکنان کے 2 رہائشی مکانات پر مشتمل ہے۔ جائیدادوں کو مجاز اتھارٹی کے احکامات کے مطابق قانون کی متعلقہ دفعات کے مطابق منسلک کیا گیا ہے۔ ملزمان تھانہ یاری پورہ کی ایف آئی آر نمبر 10/2021 میں ملوث ہیں، جس میں ان کے قبضے سے 200 کلوگرام فکی برآمد ہوئی ہے۔ یہ منسلکہ جموں وکشمیر پولیس کے اس پختہ عزم کی/112

انجیر۔۔۔لذیذ اور افادیت کا حامل پھل

کچے انجیر میں 80 فیصد جب کہ پکے انجیر میں 20 فیصد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں

انجیر کا نباتاتی نام فکس کریکا (**Ficus Carica**) ہے۔انجیر کی کاشت قدیم زمانے سے جاری ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق اس کی ابتداء روم اور مغربی ایشیا سے ہے۔یہ چھوٹے درخت کی ایک قسم ہے جو دیکھنے میں جھاڑی نما دکھائی دیتا ہے۔ان پودوں کی لمبائی **7** سے **10** میٹر یا **23** سے **33** فٹ لمبی ہوتی ہے۔درخت کی چھال سفید ہوتی ہے۔اس کی **800** سے زائد اقسام ہیں۔تاہم دنیا بھر میں کاشت تقریباً بیس اقسام کی ہوتی ہے۔اس کا پھل لمبا جلد کے ساتھ جامنی یا بھورے رنگ میں پک جاتا ہے۔پھل اندر سے میٹھا اور نرم جب کہ گودا سرخی مائل ہوتا ہے۔انجیر کا درخت سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے۔انجیر ایک منفرد اور ذائقہ دار پھل ہے۔اس کا سائز ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر ہوتا ہے۔اس میں سینکڑوں بیج پائے جاتے ہیں۔اندرونی حصہ زیادہ تر گلابی جب کہ بیرونی حصہ سبز یا بھورے رنگ پر مشتمل ہوتا ہے۔شمالی نصف کرّے میں تازہ انجیر موسم گرما کے آخر سے خزاں کے شروع تک ملتا ہے۔انجیر اعتدال پسند ٹھنڈ کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔یہ گرم آب و ہوا میں بھی نشوونما پاتے ہیں۔انجیر کو تازہ اور خشک کھایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ جام، رول بسکٹ اور دیگر اقسام کے میٹھوں میں پراسیس کیا جاتا ہے۔یہ پھل زیادہ تر تجارت خشک پیداوار اور پراسیس شدہ شکلوں میں ملتا ہے۔کچے انجیر میں **80** فیصد جب کہ پکے انجیر میں **20** فیصد کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں۔خشک انجیر میں شوگر اور کیلوریز زیادہ ہوتی ہیں۔اس لئے اسے اعتدال میں کھانا چاہیے۔انجیر کے پتے اور پھل بھی کارآمد ہیں۔طبی لحاظ سے انجیر کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔انجیر کو قدیم زمانے سے نظام ہاضمہ کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے یا قبض جیسے مسائل سے نمٹنے کے لئے اس کا استعمال بہت مفید ہے۔اس میں فائبر ہوتا ہے جو قبض ختم کرکے پری بائیوٹک کے طور پر ہاضمہ کی صحت کو فروغ دیتا ہے۔آٹھ ہفتوں تک روزانہ **10** اونس یعنی تین سو گرام انجیر کے کھانے سے قبض میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔انجیر ہائی بلڈ پریشر اور خون میں بڑھی ہوئی چربی کی سطح کم کر دیتا ہے۔یہ دل کے امراض سے تحفظ دیتا ہے۔تاہم یہ ہائی (ایل ڈی ایل) خراب کولیسٹرول کو ٹھیک کرنے کی استعداد رکھتا ہے۔ایسے لوگوں کو روزانہ اپنی خوراک میں چودہ خشک انجیر روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔انجیر میں پیکٹین ہوتا ہے جو حل پذیر فائبر ہے جس سے کولیسٹرول کی بڑھتی ہوئی سطح کم ہو جاتی ہے۔

بادام۔۔۔شفا بخش غذا و دوا

اسٹون فروٹ خاندان کا ننھا سا بیضوی سنہری مائل بھورا بادام ہم سب کے لئے ایک لذیذ غذائیت سے بھرپور صحت بخش اور حسن کا ضامن قدرتی تحفہ ہے۔بادام غذائی اجزاء سے مالا مال ہے خصوصاً یہ وٹامن **E** اور پروٹین سے بھرپور ہے۔بادام کولیسٹرول کم کرنے میں اہم کردار انجام دیتا ہے۔تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کی مقدار گھٹاتا ہے بلکہ یہ جسم کو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے جو انسانی زندگی کے لئے خطرناک اور مہلک ہیں۔یہ جسم کی مجموعی صحت برقرار رکھتا ہے بادام دل کی بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے یہ تمام شواہد فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (**FDA**) کی تحقیقات کے بعد حاصل کیے گئے ہیں جو یو ایس اے میں مصروف عمل ہے۔بادام ایک صحت سے بھرپور غذا ہے جو کہ جسم کو غذائی ریشے، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے اجزاء فراہم کرنے کا ماخذ ہے۔بادام کو صرف کیلوریز کے خوف سے استعمال نہ کرنا غلط ہے۔بادام سے حاصل ہونے والی توانائی صحت بخش اور نقصان دہ اثرات سے پاک ہے۔بادام ذیابیطس اور دل کی بیماریوں کے خلاف بھرپور مدافعت کرتا ہے۔بادام وٹامن **E** کی ایک قسم **Alpha Tocopherol** کی فراہمی کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔بادام۔۔۔حسن کا ضامن: بادام نہ صرف اندرونی طور پر ہماری صحت کے لئے بہترین ہے بلکہ بادام کا استعمال بیرونی طور پر بھی ہماری جلد کی خوبصورتی اور دلکشی کا ضامن ہے۔بادام کے چند دانے رات بھر بھگو دیں صبح انہیں پیس کر منہ دھونے سے قبل چہرے پر اچھی طرح لگائیں **20** منٹ بعد منہ دھو لیں۔یہ عمل رنگت گوری اور جلد کو نکھار بخشنے کے لئے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔بادام کے چند دانے پیس کر شہد میں ملا لیں اور اسے چہرے پر ماسک کی طرح لگائیں **25** منٹ بعد چہرہ دھو لیں۔نرم و ملائم اور تروتازہ جلد کے لئے یہ بہترین فیشل ثابت ہوگا۔

انار۔۔۔دل کے مریضوں کے لئے مفید

یوں تو سبز چائے کو صحت بخش خصوصیات کا حامل تصور کیا جاتا ہے لیکن جدید تحقیقات سے یہ بات بھی ثابت ہوئی ہے کہ روزانہ ایک گلاس انار کا رس پینا بھی صحت کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔اس مفید پھل میں موجود رس جسم کے خلیات میں کولیسٹرول سے ہونے والے نقصانات کی شرح کو کم کرتا ہے۔فشار خون کو معتدل رکھتا ہے یہاں تک کہ خون میں موجود صحت بخش اینٹی آکسیڈنٹ اجزاء کی تعداد کو بھی بڑھا کر دگنا کر دیتا ہے۔ایک تحقیقاتی رپورٹ میں اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ دل کے امراض میں مبتلا ایسے افراد جن کا مرض خطرے کی انتہائی سطح پہ پہنچ گیا ہو۔ان افراد کے روزانہ ایک گلاس انار کا جوس پینے سے ان کی قوت مدافعت اس حد تک مضبوط ہوتی ہے کہ وہ بائی پاس سرجری کے خطرے سے باہر نکل آتے ہیں۔کیونکہ انار کے جوس میں (**Flavonoids**) کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے (جو دل کے لئے حفاظتی خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں)۔ایک گلاس انار کا جوس برابر ہوتا ہے دس کپ سبز چائے اور چھ کپ (**Cocoa**) کے جن میں بڑی تعداد میں (**Flavonoids**) موجود ہوتا ہے۔

تپ دق۔۔۔علاج میں کوتاہی، خطرے کی گھنٹی

ٹیوبرکلوسس (ٹی بی) جسے تپ دق یا سل کہا جاتا ہے، ایک متعدی عارضہ ہے، جو ایک فرد سے دوسرے کو با آسانی لگ سکتا ہے۔دراصل ٹی بی کا مریض جب کھانستا یا چھینکتا ہے، تو لعاب کے ننھے ننھے قطروں کے ساتھ جراثیم فضا میں شامل ہو جاتے ہیں جو اسی ماحول میں سانس لینے والے دوسرے افراد کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور انھیں اس مرض میں مبتلا کر سکتے ہیں۔اس بیماری کا کامیاب علاج موجود ہے، اس کے باوجود عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق ٹی بی پوری دنیا میں اموات کی ایک بڑی وجہ بن چکی ہے، جو ماہرین کے تشویش کا باعث ہے۔واضح رہے، تپ دق سے متاثرہ ممالک میں پاکستان کا شمار پانچویں نمبر پر کیا جاتا ہے کہ یہاں سالانہ چار سے پانچ لاکھ افراد اس عارضے کا شکار ہو رہے ہیں اور متعدد لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ہمارے یہاں ٹی بی کی بلند شرح کے اسباب میں سرفہرست تشخیص میں تاخیر، غیر معیاری علاج، ادویہ کی کم یابی، علاج سے گریز اور مستند علاج تک رسائی نہ ہونا ہیں۔تپ دق کا سبب ایک مخصوص جرثوما "مائیکو بیکٹیریم ٹیوبرکلوسس" **Mycobacterium Tuberculosis**) ہے۔اگر ٹی بی کے جراثیم جسم تک رسائی حاصل کر لیں، تو ضروری نہیں کہ یہ فوراً ہی فعال ہو جائیں کہ بعض کیسز میں یہ جراثیم جسم کے اندر خاموش یا خوابیدہ حالت میں بھی رہتے ہیں۔ٹی بی کی اس قسم میں مبتلا افراد خود کو بیمار محسوس کرتے ہیں، نہ ان میں کسی قسم کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، لیکن جب یہ جراثیم بیدار یعنی فعال ہو جائیں، تو پھر مذکورہ فرد ٹی بی کا شکار ہو جاتا ہے۔یاد رہے، ٹی بی کے جراثیم تب ہی فعال ہوتے ہیں، جب قوتِ مدافعت کم ہو جائے، بصورتِ دیگر جسم میں موجود ہونے کے باوجود بے ضرر ہی رہتے ہیں۔مخفی انفیکشن سے متاثر مریض اہل خانہ یا دیگر افراد میں جراثیم منتقل کرنے کا سبب نہیں بنتے ہیں۔یوں تو ٹی بی کا جرثوما جسم کے کسی بھی حصے کو متاثر کر سکتا ہے۔مثلاً نظام ہاضمہ، اعصابی نظام، دماغ، آنتیں، ہڈیاں، جوڑ، گردے، جلد، آنکھوں کے پردے، کمر اور غدود وغیرہ، لیکن تپ دق کا مرض تین چوتھائی مریضوں کے پھیپھڑے ہی متاثر کرتا ہے۔ٹی بی کی بنیادی علامات میں بخار، رات کو اکثر گھبراہٹ کی وجہ سے اُٹھ جانا، زائد پسینہ آنا، کھانسی کے ساتھ کبھی کبھی خون کا اخراج یا خون کی قے، بہت زیادہ تھکاوٹ، کمزوری محسوس ہونا، بھوک میں کمی، بہت زیادہ سردی محسوس ہونا، تین ہفتوں سے زائد کھانسی یا بلغم کا اخراج، تھکاوٹ کی وجہ سے ہر وقت نیند کی کیفیت طاری رہنا، پھیپھڑوں میں پانی بھر جانا، سینے سے سیٹی کی سی آوازیں آنا، آواز کا بہت زیادہ بیٹھ جانا، گلے میں شدید درد، وزن میں نمایاں کمی، سینے میں درد وغیرہ شامل ہیں۔

کریلا تلخ مگر مفید سبزی

قدرت نے کریلے میں گرمی کے موسم میں ضائع ہونے والے نمکیات کی کمی کو پورا کرنے کی خاصیت رکھی ہے، لیکن پکانے سے پہلے اگر اسے بار بار دھویا جائے تو اس کے موثر جوہر اور نمکیات ضائع ہو جاتے ہیں

کریلا ایک ایسی سبزی جس کا نام لیتے ہی منہ میں کڑواہٹ سی گھلتی محسوس ہوتی ہے اور ذہن میں کسی ناپسندیدہ شے کا تصور لہرانے لگتا ہے لیکن اگر آپ اس تلخ ذائقے کی حامل سبزی کی طبی و غذائی افادیت کے بارے میں جان جائیں تو یقیناً اس کا شمار آپ کی پسندیدہ سبزی میں ہونے لگے گا' کیونکہ کریلا ایک ایسی سبزی ہے جس کی کڑواہٹ میں ہی طبی فوائد کا بیش بہا خزانہ چھپا ہوا ہے۔تمام سبزیوں میں یہ واحد سبزی ہے جس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے، ماسوائے کھیرے کی کچھ اقسام کے' جن کا چھلکا کڑوا ہوتا ہے' لیکن اگر ان کے چھلکے کو الگ کر دیا جائے تو ان کی کڑواہٹ ختم ہو جاتی ہے۔کریلے کو جب پکایا جاتا ہے تو اس کی تلخی میں قدرے کمی آ جاتی ہے۔کریلے پکانے کے لئے کریلوں کو چھیل کر چھوٹے گول ٹکڑے کاٹ کر اُبلتے پانی میں ڈال دیں، جب یہ گل جائیں تو پانی نتھار کر کوکنگ آئل میں فرائی کر لیں۔کریلے کے ذائقے کو زیادہ بہتر بنانے کے لئے اس میں چنے اور ارد کی دال' قیمہ اور گوشت بھی شامل کیا جاتا ہے۔قیمہ بھرے کریلے' کریلے اور چنے کی دال' کریلا دو پیازہ اور کریلے گوشت ایسی مشہور و معروف ڈشز ہیں جو ہمارے ملک میں بے حد شوق سے کھائی جاتی ہیں۔وہ افراد جو تلخ و شیریں ذائقہ پسند کرتے ہیں' اس میں براؤن شہد یا گڑ شہد بھی شامل کرتے ہیں۔کریلے سے بنائے گئے چپس بھی بے حد ذائقے دار ہوتے ہیں۔آپ ذرا حیران ہوں گے کہ چپس وہ بھی کریلوں کے؟ آلو کے چپس کے متعلق تو سنا تھا لیکن کریلے کے چپس؟ کریلوں کو چھیل کر باریک باریک سلائسز کاٹ کر اُبلتے پانی میں ڈال دیں، گل جائیں تو پانی نتھار کر کوکنگ آئل میں فرائی کرنے کے بعد پلیٹ میں نکالیں اور گرم گرم چپس کے اوپر نمک' سرخ مرچ پاؤڈر اور آمچور پاؤڈر چھڑک کر اچھی طرح مکس کریں۔آپ چاہیں تو کریلوں کو بیج سمیت بھی فرائی کر سکتی ہیں، بیج سمیت فرائی کیے ہوئے کریلے بھی ذائقے میں مزیدار ہوتے ہیں۔یہ آپ کی اپنی پسند پر منحصر ہے کہ آپ کریلوں کو بیجوں کے بغیر پکائیں یا پھر بیج سمیت' کریلوں سے آپ مزیدار اچار بھی تیار کر سکتی ہیں، اس اچار کو ایئر ٹائٹ جار میں محفوظ کر کے دو سے تین مہینے تک استعمال کر سکتے ہیں۔کریلے کو اپنے تلخ ذائقے اور غالباً توہم پرستی کی بنا پر کسی تہوار یا تقریب کے موقع پر کھانوں کے مین کورس میں شامل نہیں کیا جاتا' لیکن بیشتر گھروں میں دوپہر یا رات کے کھانے میں یہ موجود ہوتے ہیں اور اپنے ذائقے کی انفرادیت کے باعث بچوں اور بڑوں میں پسند کیے جاتے ہیں۔کریلے کے ابتدائی وطن کے بارے میں تاریخ خاموش ہے تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ کریلا نیم استوائی خطے کی سبزی ہے۔اس کی کاشت برصغیر جنوبی ایشیاء ، ملائشیا، چین، انڈونیشیا، فلپائن، جزائر کیریبین اور سری لنکا میں وسیع پیمانے پر کی جاتی ہے۔کریلے کی ایک جنگلی قسم بھی ہوتی ہے جسے گکوڑہ کہتے ہیں۔کریلا ہمارے ملک میں بھی بہ کثرت پیدا ہوتا ہے حالانکہ کچھ لوگ اس کے تلخ ذائقے کی وجہ سے اس سے دور رہتے ہیں۔کریلے کا تعلق بیل دار سبزیوں کی اس قسم سے ہے جن کا پھل ہم استعمال کرتے ہیں' کریلے کے پھول پیلے رنگ کے اور پتے سبز ہوتے ہیں۔موسم سرما میں کریلوں کو اگر ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھا جائے' یہ کئی دنوں تک درست حالت میں رہتے ہیں لیکن موسم گرما میں یہ جلد خراب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ان کی سبز جلد کی رنگت تبدیل ہو کر زرد ہو جاتی ہے اور بیجوں کا رنگ گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔اس لئے گرم موسم میں اسے گلنے سڑنے سے محفوظ رکھنے کے لئے فریج میں رکھیں۔متعدد نباتات جو طبی مقاصد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں، کریلے کی طبی خصوصیات ان تمام پر سبقت حاصل کرتی نظر آتی ہیں۔سائنسدان اس کی طبی افادیت کے بارے میں تحقیقات کر رہے ہیں۔کریلے میں لاتعداد بیماریوں کے لئے شفا ہے۔کریلے سے ذیابیطس کا علاج دریافت کیا جا رہا ہے۔حالیہ طبی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ کریلے میں ایک مخصوص مادہ پایا جاتا ہے جو انسولین کے مشابہ ہوتا ہے' اس مادے کو ''نباتاتی انسولین'' کا نام دیا گیا ہے' پودوں پر ریسرچ کرنے والے سائنسدان اب یہ کوشش کر رہے ہیں کہ کریلے کے رس سے انسولین کا ایسا انجکشن تیار کیا جا سکے جو خون میں شکر کی سطح کو متوازن رکھے۔کریلا ایک ایسی سبزی ہے جس میں بہت زیادہ مقدار میں کیلوریز تو نہیں پائی جاتیں، البتہ اس میں متعدد وٹامنز، معدنیات اور چند دیگر عناصر کے علاوہ غذائی ریشہ بھی پایا جاتا ہے جو کہ ہمارے جسم کو متوازن رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔کریلے کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں آئرن **1.8** ملی گرام، فاسفورس **70** ملی گرام، کیلشیم **30** ملی گرام' وٹامن سی **88** ملی گرام اور وٹامن **B** کمپلیکس کی قلیل مقدار بھی پائی جاتی ہے۔جلد کے کسی بھی قسم کے عارضے میں مبتلا افراد کے لئے کریلے کا جوس انتہائی شفا بخش اثرات رکھتا ہے، جلد پر کسی بھی قسم کی سوزش، خارش، داد، چھپا کی (جلد پر سرخ نشان پڑ جانا) سوریاسس میں کریلے کا رس پینا فائدہ مند ہوتا ہے۔کریلے کی حیرت انگیز خاصیت اس میں (**Momordicin**) موموڑیسین نامی مادے کا پایا جانا ہے' جو خون میں گلوکوز کی سطح کو کم کرتا ہے۔یہ صرف ذیابیطس میں ہی کارآمد نہیں ہے بلکہ خون کے دیگر امراض اور نظام ہضم کے مسائل میں بھی تجویز کیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں یہ ہمارے مناعتی نظام کو بھی تحریک دیتا ہے۔ذیابیطس کے مریض عام طور پر ناقص غذائیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔کریلے میں شامل معدنی و حیاتینی اجزاء خصوصاً وٹامن **A**' وٹامن **B**' وٹامن **C** اور آئرن ذیابیطس سے ہونے والی پیچیدگیوں کے خطرے کو کم کرتے ہیں۔کریلے کی سبزی اپنے اندر ایسی صفات رکھتی ہے۔جس سے انسانی جسم پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔موسم گرما میں زائد پسینے کے اخراج کی وجہ سے ہمارے جسم میں نمکیات کی کمی ہو جاتی ہے' کریلا اس کمی کو پورا کرتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

ایران اور امریکہ میں پھر ٹھن گئی، ایک دوسرے پر شدید حملے

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں ایران کے حملے میں تباہ ہونے والے ایک امریکی اڈے کی تصویر جو آئی آر جی سی نے جاری کی۔ تصویر: آئی این ایںامریکہ کی جانب سے ایران پر حملے کے بعد مشرق وسطیٰ میں ایک بار پھر حالات ہنگامہ خیز ہوگئے ہیں۔ امریکی حملوں کے نتیجے میں ایران میں تقریباً ۴۴/ افراد شہید ہوئے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ ایران نے جواب میں مشرق وسطیٰ میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے ۱۲/ جولائی کو ایران کے مختلف فوجی اہداف پر ایک اور بڑے فضائی آپریشن کے دوران درجنوں مقامات کو جدید اور انتہائی درست نشانہ لگانے والے ہتھیاروں سے نشانہ بنایا ہے۔ سینٹکام کے جاری کردہ بیان کے مطابق حملوں میں ایران کے فضائی دفاعی نظام، ساحلی رڈار تنصیبات، میزائل اور ڈرون صلاحیتوں، چھوٹی فوجی کشتیوں اور دیگر عسکری اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس کارروائی میں امریکی لڑاکا طیاروں، بحری جنگی جہازوں، فضائی ڈرونز اور سمندری ڈرونز کا استعمال کیا گیا تاکہ ایرانی فوجی صلاحیتوں کو کمزور کیا جا سکے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق اس آپریشن کا مقصد ایران کی اس صلاحیت کو محدود کرنا ہے جس کے ذریعے وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بین الاقوامی تجارتی بحری جہازوں کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے امریکی حملوں میں بوشہر کے تین شہروں، صوبہ لرستان کے علاقے ویسیان کو نشانہ بنایا گیا۔ ریشہ میں فوجی پیر کوں اور بندر دیر میں ایک فوجی چوکی میں دھماکے ہوئے۔ کنگان بھی دھماکوں سے گونج اٹھا۔ ہرمزگان کے ساحلی شہر جاسک میں دس سے زائد دھماکے سنے گئے، چاہ بہار کے قریب دو اور قشم جزیرے پر بھی دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئیں۔

امریکی یہودیوں میں فلسطین حامی ظہران ممدانی، نیتن یاہو سے زیادہ مقبول: پول

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں یہودی رائے عامہ سے متعلق سامنے آنے والے ایک تازہ سروے نے ایک غیر معمولی سیاسی منظرنامہ پیش کیا ہے۔ سروے کے مطابق نیویارک کے مسلم میئر ظہران ممدانی کو امریکی یہودیوں میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے مقابلے میں زیادہ پسند کیا جارہا ہے۔ سروے میں ۴۴/ فیصد شرکاء نے ظہران ممدانی کے بارے میں مثبت رائے ظاہر کی، جبکہ نیتن یاہو کے حق میں یہ شرح صرف ۳۲/ فیصد رہی۔ بظاہر یہ اعداد و شمار ایک مسلمان سیاستداں اور اسرائیلی وزیر اعظم کے درمیان مقبولیت کا موازنہ معلوم ہوتے ہیں، لیکن درحقیقت یہ ایک کہیں بڑی تبدیلی کی نشاندہی کررہے

غزہ: اسرائیل کا پناہ گزیں کیمپ پر حملہ، 9/ سالہ بچی سمیت 8/ فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): گزشتہ اکتوبر سے نافذ العمل جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، جس کے دوران اسرائیلی حملوں میں ایک بچے سمیت پانچ فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ طبی عملے نے گزشتہ روز بتایا کہ غزہ کے وسط میں واقع بریج پناہ گزین کیمپ کے مشرقی جانب خیموں کی ایک بستی پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں ۹/ سالہ تالا ابو مطر جاں بحق ہو گئی۔ فلسطینی ہلال احمر نے اطلاع دی ہے کہ جنوبی غزہ کے علاقے صبرا میں ایک ورکشاپ پر اسرائیلی حملے میں دو فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔ تنظیم نے وضاحت کی کہ اس حملے میں ایک تیسرا فلسطینی زخمی بھی ہوا ہے اور متاثرین کے اجسام ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے اس عمارت پر کم از کم تین میزائل داغے جو ورکشاپ کے علاقے میں واقع الرمیس محلے میں موجود ہے۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ غزہ کے وسط میں واقع بریج پناہ گزین کیمپ کے مشرق میں جمعہ کے روز اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والا ایک فلسطینی شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ جنوبی غزہ میں، خان یونس کے مشرق میں ایک اسرائیلی ڈرون حملے میں زخمی ہونے والا ایک اور فلسطینی بھی بچایا نہ جا سکا۔ دوسری جانب، عینی شاہدین کے مطابق، اسرائیلی فوج نے خان یونس کے جنوب اور غزہ کے مشرق میں اپنے زیر کنٹرول علاقوں میں فلسطینیوں کے گھروں اور عمارتوں کو مسمار کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ خان یونس اور غزہ میں مسماری کے کاموں کے دوران زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔

ایران کے سابق صدر احمدی نژاد نظر بند: امریکی اخبار

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اپنی ایک تحقیقی رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد نے ایران میں اقتدار کی تبدیلی کے ایک خفیہ منصوبے کے تحت سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کو ملک کی نئی قیادت کے طور پر سامنے لانے کی کوشش کی، تاہم یہ منصوبہ ناکام ہو گیا۔ رپورٹ کے مطابق موساد نے کئی برسوں تک احمدی نژاد کے ساتھ مبینہ رابطے استوار کرنے کی کوشش کی۔ امریکی اور ایرانی حکام کے حوالے سے اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان حالیہ جنگ کے دوران یہ منصوبہ عملی جامہ نہ پہن سکا اور بالآخر ناکام ہو گیا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمود احمدی نژاد اس وقت ایران کی اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کے انٹیلی جنس ونگ کی تحویل میں ہیں اور انہیں نظر بند رکھا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس خفیہ آپریشن کا ایک اہم مرحلہ ۲۰۲۴ء کے اوائل میں شروع ہوا، جب ہنگری کے دارالحکومت بوداپیسٹ میں واقع لوڈوویکا یونیورسٹی آف پبلک سروس میں موسمیاتی تبدیلی پر ایک کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز سامنے آئی۔ دعویٰ کیا گیا کہ اس کانفرنس کی آڑ میں احمدی نژاد اور اسرائیلی خفیہ اہلکاروں کے درمیان خفیہ ملاقاتوں کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق اسرائیل کا مقصد ایران میں ممکنہ سیاسی تبدیلی کی صورت میں کسی ایسے رہنما کو سامنے لانا تھا جو نظام کے اندر رہ چکا ہو اور اقتدار کی منتقلی کو سنبھال سکے۔ تاہم رپورٹ کے مطابق جنگ کے دوران پیش آنے والے واقعات کے باعث یہ منصوبہ آگے نہ بڑھ سکا۔

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس
ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 03-08-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر جمع ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ریگیشن	پیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
10-07-2026	20-07-2026	03-08-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	49-2026-27 DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں جالندھر سٹی۔ فیروز پور۔ TRR(P)-36.172Tkm کا کام کئی جگہوں پر ہوگا: لدھیانہ۔ فیروز پور 1.33 km سے 11.255 km (ایس ایل)۔ 79.93 km سے 89 km (ایس ایل) اور 12.816 km سے 19.85 km (یو پی)؛ جالندھر شہر۔ فیروز پور سیکشن پر 20 km سے 21.449 km (ایس ایل)۔ 38.5 km سے 41.169 km (ایس ایل)۔ 43 km سے 45.4 km (ایس ایل) کوٹ کپورہ۔ فاضلکہ سیکشن پر 9.2 km سے 12 km (ایس ایل)، 17.465 km سے 18.29 km (ایس ایل) اور اس کے ساتھ ہی فیروز پور ڈویژن میں کئی جگہوں پر TFR 36.172 KM کا کام بھی TFR 709.177TKM کے ساتھ کیا جائے گا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
41671393.74	833400.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "CTR/TRR/TFR/TTR جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، ڈیپ سکریننگ ٹریک کا ڈی سٹریشن اور ٹریک مینٹیننس مشینوں (جیسے ٹیمپنگ مشین ریا بیلاسٹ سکریننگ ریگولیٹر مشین) کیلئے پری اور پوسٹ کام شامل ہیں، ساتھ ہی T-28 سے TTR کا کام بھی شامل ہے۔"
نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطابق کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔ ٹینڈر نمبر 49-2026-27-DEN-HQ-FZR مورخہ 13-07-2026
2391/2026
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

یورپ میں جون کے آخر میں پڑنے والی شدید گرمی سے 10/ ہزار سے زائد اموات!

نئی دہلی (ایم این این): سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جون کے آخری ہفتے میں مغربی یورپ کو اپنی لپیٹ میں لینے والی ریکارڈ توڑ گرمی کی لہر کے دوران یورپی ممالک میں ۱۰/ ہزار سے زائد اضافی اموات ریکارڈ کی گئیں۔ یورپی مرکز برائے امراض کی روک تھام و کنٹرول (ای سی ڈی سی) اور عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے تعاون سے قائم نیٹ ورک 'یوروایم اوایم او' کے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق ان میں سے ۹/ ہزار سے زیادہ اموات ۶۵/ سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کی تھیں۔ شدید گرمی ہیٹ اسٹروک (گرمی لگنے) کا باعث بن سکتی ہے، جبکہ یہ دل اور سانس کی بیماریوں کو بھی مزید سنگین بنا دیتی ہے، جس سے خاص طور پر بزرگ افراد زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ڈنمارک کے اسٹیٹنس سیرم انسٹی ٹیوٹ کے چیف فزیشن لاسے ویسٹر گارڈ، جہاں یوروایم اوایم او کی میزبانی کی جاتی ہے، نے رائٹرز کو بتایا: "سال کے اس وقت اس قدر زیادہ اضافی اموات ہونا غیر معمولی بات ہے۔ یہ تعداد واقعی بہت زیادہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا: "اس بلند اضافی شرح اموات کی کوئی اور معقول وجہ نظر نہیں آتی، سوائے اس کے کہ اس کی بنیادی وجہ شدید گرمی کی لہر تھی۔" سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جون کے آخر میں آنے والی یہ شدید گرمی کی لہر انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی موسمیاتی تبدیلی کے بغیر تقریباً ناممکن تھی، کیونکہ موسمیاتی تبدیلی ہیٹ ویوز کو زیادہ بار اور زیادہ شدت کے ساتھ رونما کر رہی ہے۔ یہ اعداد و شمار ۲۷/ یورپی ممالک کے قومی اداروں سے حاصل کردہ مجموعی اموات کے ریکارڈ پر مبنی ہیں، جن میں ۲۲/ سے ۲۸/ جون کے دوران تمام وجوہات سے ہونے والی اضافی اموات شامل ہیں، نہ کہ صرف گرمی سے براہ راست ہونے والی اموات۔ اسی ہفتے فرانس، اسپین، برطانیہ اور دیگر ممالک میں گرمی کی شدت اپنے عروج پر تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس دوران کووڈ۔۱۹/ کی وبا یا کوئی اور بڑا سبب سامنے نہیں آیا جو اس ہفتے ۱۰/ ہزار ۶۵۰/ اضافی اموات کی وضاحت کر سکے۔ اس سے قبل کے ۸/ ہفتوں میں انہی یورپی ممالک میں اوسطاً ہر ہفتے اموات کی تعداد معمول سے تقریباً ۵۰۰/ کم تھی۔ 'یوروایم اوایم او' نے یہ بھی واضح کیا کہ مزید معلومات موصول ہونے پر مستقبل میں ان اعداد و شمار میں ردوبدل ہو سکتا ہے۔ جون کے آخر میں شدید گرمی نے یورپ کے مختلف حصوں میں بجلی کی فراہمی متاثر کی،

آیت اللہ خامنہ ای کے جنازے میں ماسک پہنا شخص کون تھا؟

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات کے دوران پہلی صف میں بیٹھے ماسک پہنے ایک پراسرار شخص کی شناخت سے متعلق جاری قیاس آرائیوں کے درمیان ایک نئی میڈیا رپورٹ سامنے آئی ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ شخصیت خامنہ ای کے سب سے بڑے پوتے محمد جواد خامنہ ای ہیں۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کی وفات کے بعد منعقد ہونے والی نماز جنازہ میں سیاہ رنگ کا ماسک، سیاہ بیس بال کیپ اور سیاہ لباس پہنے ایک شخص کی موجودگی نے عالمی میڈیا اور سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کرلی تھی۔ اس کی شناخت کے بارے میں مختلف اندازے لگائے جارہے تھے، جن میں سب سے زیادہ یہ قیاس آرائی سامنے آئی کہ شاید وہ خامنہ ای کے صاحبزادے مجتبیٰ خامنہ ای ہیں، جنہیں طویل عرصے سے ممکنہ جانشین کے طور پر دیکھا جاتا رہا ہے۔

113/ ترقی پذیر ممالک نے تعلیم سے زیادہ قرضوں کی ادائیگی پر خرچ کیا: یونیسکو

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو (UNESCO) نے اپنی تازہ تحقیق میں انکشاف کیا ہے کہ دنیا کے بیشتر ترقی پذیر ممالک گزشتہ سال تعلیم پر ہونے والے اخراجات کے مقابلے میں غیر ملکی قرضوں کی ادائیگی پر زیادہ رقم خرچ کرنے پر مجبور رہے، جس سے عالمی تعلیمی نظام کو سنگین خطرات لاحق ہوگئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۵ء میں مجموعی طور پر ۱۱۳/ ترقی پذیر ممالک ایسے تھے جہاں تعلیم کے بجائے قرضوں کی ادائیگی کو ترجیح دینی پڑی۔ یونیسکو نے خبردار کیا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو لاکھوں بچوں کی تعلیم اور ان ممالک کی مستقبل کی معاشی ترقی دونوں متاثر ہو سکتی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سب صحارا افریقہ کی صورتحال سب سے زیادہ تشویشناک ہے، جہاں ممالک نے تعلیم کے مقابلے میں اوسطاً ۶.۳/ گنا زیادہ رقم قرضوں کی ادائیگی پر خرچ کی۔ اس کے باعث کئی ممالک میں تعلیمی بجٹ شدید دباؤ کا شکار ہے اور بنیادی تعلیمی سہولتیں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ یونیسکو نے مزید خبردار کیا کہ تعلیم کے لیے عالمی امداد میں مسلسل کمی اس بحران کو مزید سنگین بنا سکتی ہے۔ ادارے کے مطابق کم اور کم متوسط آمدنی والے ممالک ۲۰۲۳ء میں تعلیم کے لیے فراہم کی جانے والی امداد کا پہلے ہی ۲۱/ فیصد کھو چکے ہیں، جبکہ اندازہ ہے کہ ۲۰۲۷ء تک اس امداد میں مجموعی طور پر ۳۰/ فیصد تک کمی آ سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بعض ممالک اس بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ افغانستان، مالی، نائیجر اور لائبیریا جیسے ممالک گزشتہ تین برسوں کے دوران تعلیم کے شعبے میں ملنے والی بین الاقوامی امداد کا ۴۰/ فیصد سے زیادہ حصہ کھو چکے ہیں، جس کے نتیجے میں ان کے تعلیمی نظام کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ یونیسکو کے شعبۂ تعلیم کے ڈائریکٹر من جیو تنگ کم نے کہا کہ "موجودہ مالیاتی نظام ممالک کو کفایت شعاری، کم سرمایہ کاری اور سست معاشی ترقی کے ایک ایسے چکر میں پھنسا رہا ہے

ترکی میں سیزیرین آپریشن پر سختی، 100/ سے زائد ڈاکٹروں کے خلاف کارروائیاں

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کی وزارت صحت نے سیزیرین (سی سیکشن) آپریشن کے ذریعے بچوں کی پیدائش کرانے پر ۱۰۰/ سے زائد ماہرین امراض نسواں و زچگی (Obstetrician-Gynaecologists) پر جرمانے عائد کئے ہیں، انہیں معطل کر دیا گیا ہے اور لازمی تربیتی کورسز میں شرکت کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ بات سنیچر کو شائع ہونے والے اخبار برگون نے اپنی رپورٹ میں بتائی۔ ۲۰۲۳ء کے تازہ ترین دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، اقتصادی تعاون و ترقی کی تنظیم (OECD) کے ۳۸/ رکن ممالک میں ترکی میں سیزیرین کے ذریعے بچوں کی پیدائش کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ اس سال ہر ایک ہزار زندہ پیدائشوں میں تقریباً ۶۱۵/ بچے سیزیرین آپریشن کے ذریعے پیدا ہوئے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے

خاندانی زندگی کو بہتر کیسے بنایا جاسکتا ہے؟

ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے

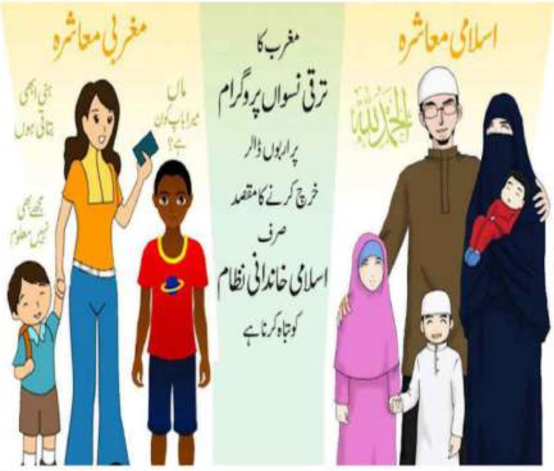

تحریر۔۔۔جاوید نذیر

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مڈل کلاس طبقے میں خاندانی زندگی میں مسائل کی بڑی وجہ کم آمدنی کا ہونا ہے، کیونکہ کم آمدنی کی وجہ سے وہ تمام آسائشیں، جو اُس کا خاندان اُس سے توقع کررہا ہوتا ہے، نہیں ملتیں تو اُس کی زندگی میں مسائل آجاتے ہیں۔

عام مشاہدے کے مطابق انسان لاتعداد خواہشیں رکھتا ہے اور ایک خواہش کے پورا ہونے پر وہ دوسری خواہش کے پیچھے بھاگنا شروع کردیتا ہے۔ اس طرح اس کی زندگی میں خواہشیں پوری کرنے کا لامتناہی سلسلہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا جبکہ وہ انسان اپنی طبعی عمر پوری ہونے کے بعد خود ختم ہوجاتا ہے۔ کہنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ کوئی انسان یا خاندان بہتر زندگی کی خواہشیں نہ رکھے۔ ہر انسان کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاندان کو بہتر سے بہتر زندگی دینے کیلیے ہر ممکن کوشش کرے۔ مگر وہ خواہشیں ایسی ہوں جن کو پورا کرنا اس کیلیے ممکن ہو اور جس کیلیے اسے کسی دوسرے کا گلہ نہ کاٹنا پڑے، کسی دوسرے کا استحصال نہ کرنا پڑے، کسی کا حق نہ مارنا پڑے اور کوئی ایسی خلاف ورزی نہ کرنی پڑے جو اپنے ملک کے آئین اور قانون کے متصادم ہو۔

ہمارے ملک میں دو طرح کے خاندانی نظام موجود ہیں، مشترکہ خاندانی نظام اور اکائی خاندانی نظام۔ ہمارے ہاں اکثریت مشترکہ خاندانی نظام میں رہنا پسند کرتی ہے اور اس کیلیے بہت سی دلیلیں اور مثالیں دی جاتی ہیں۔ صدیوں سے مشترکہ خاندان میں رہنے والے تصور بھی نہیں کرسکتے کہ ان کے بچے انہیں چھوڑ کر علیحدہ رہیں۔ وہاں رہ کر بھلے ان خاندانوں میں ساس بہو کے جھگڑے، نند بھابھی کے جھگڑے، بھائیوں کے جھگڑے ہوتے رہیں لیکن اس کے باوجود پورا خاندان، اُس خاندان سے باہر جانے والے کو مشترکہ طور پر رہنے کیلیے مجبور کرتا ہے۔ اُسے مختلف قسم کے واسطے دیے جاتے ہیں۔ ماں اپنے اس بچے کی جدائی میں بیمار پڑجاتی ہے۔ پورا خاندان اس سے ناراض ہوجاتا ہے اور اس سے سماجی رابطہ منقطع کرنے کی بھی کوشش کی جاتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ غرض بہت سی تاویلیں دی جاتی ہیں کہ مشرق میں مشترکہ خاندان ہی بہتری کا ضامن ہے، علیحدہ رہنے کا تصور مغربی سوچ ہے لیکن اگر اس کے باوجود بھی وہ علیحدہ ہوجائے تو اس کا سارا الزام اس کی بیوی کے سر دھر دیا جاتا ہے اور اگر آپ اپنے اردگرد دیکھیں تو آپ کو حیرت ہوگی کہ وہی بہو جو اس وقت ان کیلیے ولن سمجھی جارہی ہوتی ہے وہ اس خاندان کے ماموں، چچا، پھوپھو یا خالہ کی بیٹی ہوتی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا مشترکہ نظام کے ذریعے خاندانی زندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے یا علیحدہ رہنے کے نظام کے ذریعے؟ میرا مشاہدہ ہے کہ یہ کوئی ایسا فارمولہ نہیں جسے آپ ہر خاندان پر اپلائی کرسکتے ہیں۔ مشترکہ نظام کے جن خاندانوں میں خاندان والوں کے رویے مثبت ہیں، جہاں ہر ایک کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے، جہاں خاندان کی بہوؤں کو بیٹیوں کی طرح سمجھا جاتا ہے، جہاں یوٹیلٹی بلوں کے کم یا زیادہ دینے پر بھائی ایک دوسرے کے خلاف نہیں ہوجاتے، جہاں میاں بیوی کے ساتھ ان دونوں خاندانوں میں ہم آہنگی ہوتی ہے اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے تو وہ مشترکہ خاندانی نظام صدیوں سے چلے آرہے ہیں اور ان کے درمیان کبھی کوئی مسئلہ نہیں رہا۔

اسی طرح جو خاندان علیحدہ رہتے ہیں، اگر اُن دونوں (میاں، بیوی) کے درمیان ہم آہنگی ہے تو ان کے درمیان بھی مسائل نہیں ہوں گے، ورنہ وہ علیحدہ ہوکر اور زیادہ مشکلات کا شکار ہوجاتے ہیں اور چونکہ وہ اپنی زندگی کے فیصلے خود کرتے ہیں اور خاندان کا کوئی بزرگ ان کے فیصلوں میں شامل نہیں ہوتا تو ان خاندانوں میں کشیدگی کا ابھرنا لازمی امر ہے، جو اکثر واقعات میں طلاق پر منتج ہوتا ہے۔ اس لیے میری رائے میں آپ چاہے مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہوں یا علیحدہ رہتے ہوں۔ آپ ایک مثبت سوچ کو پروان چڑھائیں۔ اپنی شریک حیات کو خاندان کے فیصلوں میں شریک کریں۔ اپنے خاندان میں اسے اہمیت دلوائیں اور اسے یہ احساس نہ مت ہونے دیں کہ وہ اس خاندان کیلیے اجنبی ہے۔ اسی طرح ایک شادی شدہ عورت کیلیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے شوہر کو اپنے خاندان میں عزت دلوائے۔ میرا مشاہدہ ہے کہ جن خاندانوں میں داماد کو تسلیم نہیں کیا جاتا اُن خاندانوں میں بھی ہمیشہ کشیدگی رہتی ہے۔

آپ اپنے بچوں کی شادی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیجیے کیونکہ بچوں کی شادی محض شادی نہیں بلکہ دو خاندانوں کے درمیان جڑت پیدا ہونا ہوتا ہے اور اس جڑت کو قائم رکھنے کیلیے میاں، بیوی کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ بہت سے خاندانوں میں داماد کو جو عزت دی جاتی ہے وہ اس سے زیادہ کے متمنی ہوتے ہیں اور اسی لیے وہ اپنے سسرال میں خوشی، غمی کے موقع پر ایسا ڈرامہ کرتے ہیں کہ سسرال والے پریشان ہوجاتے ہیں اسے ہینڈل کیسے کریں۔ بالکل اسی طرح بہوؤں کو بھی یہی شکوہ رہتا ہے کہ انہیں وہ احترام نہیں مل رہا جس کی وہ حقدار ہیں۔ بہو اس خاندان کو اپنے اصولوں کے مطابق چلانا چاہتی ہے جبکہ خاندان چاہتا ہے کہ بہو اس خاندان کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارے اور یہاں سے ہی خاندان اور بہو کے درمیان تصادم کی فضا پیدا ہوتی ہے جو اس بہو کی علیحدگی پر ہی ختم ہوتی ہے۔

موجودہ دور میں تو ان رشتوں کی سوچ میں اور بھی تبدیلی آئی ہے۔ ماضی میں بیٹیوں کو شادی کے وقت سمجھایا جاتا تھا کہ اب سے وہ آپ کا گھر ہوگا، آپ کے ساس سسر آپ کے والدین ہوں گے اور آپ نے مرتے دم تک ان کی اور اُس گھر کی وفادار رہنا ہے لیکن آج کے دور میں بیٹی کو سمجھایا جاتا ہے کہ اگر تجھے وہاں کوئی بات کرے تو ہمیں بتانا پھر ہم دیکھ لیں گے۔ اس لیے آج کے دور میں ماضی کی نسبت طلاق کی شرح زیادہ ہوگئی ہے۔ خاندانوں کے درمیان دوریاں بڑھ گئی ہیں۔ لوگ اپنے نجی مسئلوں کو بزرگوں کی مشاورت کے بغیر حل کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ خاندان خواہشوں کے لامتناہی چکر میں اچھے اور برے کی تمیز بھول چکے ہیں اور اس ضمن میں اپنے مشترکہ خاندانوں کی روایات، اصول اور اقدار کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔

اگر آپ خاندانی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو نہ صرف میاں، بیوی بلکہ خاندان کے تمام افراد اپنے رویوں کو مثبت بنائیں۔ آپ مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے ہیں یا علیحدہ، آپ کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا چاہیے اور خاندان کے فیصلے باھمی مشاورت سے حل کیے جانے چاہئیں۔ اپنے خاندان کی روایات اور اقدار کو ملحوظ خاطر رکھیں اور کوئی ایسی غلطی نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کے خاندان کی نیک نامی پر حرف آئے۔ خصوصاً آج کے دور میں جب موجودہ دنیا "ٹیکنالوجی کی دنیا" کہلانے لگی ہے، جہاں لوگ سوشل میڈیا کے چنگل میں بری طرح پھنس چکے ہیں۔ ایسی صورتحال میں آپ کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ اپنی خاندانی زندگی کو بہتر بنانے کیلیے آپ خود کیا کرسکتے ہیں اور کیسے اپنے خاندان کیلیے مثال قائم کرسکتے ہیں۔

معاشرتی زوال کا باعث کیا ٹیکنالوجی ہے؟

جوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر دوستیاں بڑھا رہے ہیں

تحریر....
محمد مشتاق ایم اے

ہمارے معاشرے میں اولاد جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے تو بیٹے کے والدین کو اس کے سر پر سہرا سجانے کے خواب نظر آنا شروع ہوجاتے ہیں جب کہ بیٹی کے ہاتھ پیلے کرنے کا ارمان والدین کے دل میں مچلنے لگتا ہے۔

سب والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی اپنے سسرال میں راج کرے اور ان کی آنے والی بہو ان کے گھر میں سب کے ساتھ گھل مل کر رہے اور کسی کو شکایت کا موقع نہ دے۔ اب یہ ہر ایک کے اپنے اپنے نصیب اور خوبیوں یا خامیوں کی بدولت ہر ایک کے خواب سچے ثابت نہیں ہوتے کیوں کہ زندگی حقیقت کے مطابق گزارنی پڑتی ہے جب کہ خواب آنکھ کھلنے پر ٹوٹ جاتے ہیں۔

یہ تمہید باندھنے کا مقصد یہ تھا کہ ماضی میں اپنے بچوں کی شادی کی فکر والدین کو ہوتی تھی اور وہی اس حوالے سے سارے لوازمات کے ذمے دار ہوتے تھے۔ جب کہ کسی کی اولاد کی یہ جرا؟ت نہیں ہوتی تھی کہ اپنے والدین کی مرضی کے بغیر ادھر ادھر آنکھ گما سکے۔ اسی طرح بیٹیاں بھی اپنی زندگی میں آنے والے شوہر کو اپنی قسمت اور نصیب سمجھ کر قبول کر لیتی تھیں۔

اس وقت اگر کبھی میاں بیوی میں کچھ خلش بن بھی جاتی تو دونوں طرف کے والدین اور بڑے مل کر مسائل کا حل نکال لیتے تھے اور کسی کو ان کے فیصلے کے آگے بولنے کی ہمت بھی نہیں ہوتی تھی۔ اس وقت بچوں اور نوجوانوں کو اپنے والدین تو کیا، اپنے محلے کے بڑوں کی بھی عزت کرنا پڑتی تھی کہ کہیں ان کے والدین کو شکایت نہ کردیں اور پھر شکایت کی صورت میں اپنے گھر سے بھی دھلائی کا اندیشہ ہوتا تھا۔ اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس وقت والدین کو اپنی اولاد سے محبت نہیں تھی بلکہ یہی تو ان کی خالص محبت تھی جس کی بدولت ان کی اولاد فرماں بردار بھی تھی اور پڑھائی کے معاملے میں بھی بہتر تھی۔ اسکول کے استاد کو بچوں کے حوالے سے مکمل دسترس تھی کہ وہ بچوں کی بہتر تعلیم اور تربیت کیلیے جو اقدام مناسب سمجھیں، وہ اٹھائیں۔ استاد تقریباً سب بچوں کو جانتا تھا، ان کے والدین کے ساتھ بھی رابطے میں ہوتا تھا۔ اگر استاد کسی کے گھر چلا جاتا تو صرف بچہ نہیں بلکہ اس کے سارے گھر والے اسے اپنے لیے باعث عزت و افتخار سمجھتے اور اگر استاد بچے کی شکایت کردیتا تو بس پھر استاد کے گھر سے جانے کی دیر ہوتی اور گھر والے بچے سے دو دو ہاتھ کرنے کو تیار بیٹھے ہوتے۔

اس کے بعد جب سے یہ دنیا "گلوبل ویلج" بنی ہے، ہم بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی ماڈرن ہوگئے۔ بچے اور جوان مخلوط تعلیمی اداروں میں گئے تو ان کے مزید پر پرزے نکال آئے۔ رہی سہی کسر انٹرنیٹ کی آسان دستیابی اور سوشل میڈیا ایپس نے پوری کردی۔ ہم جیسے جیسے ترقی کرتے گئے تو ابو، ڈیڈی یا پاپا ہوگئے اور امی بھی ممی اور ماما بن گئی۔ جب انٹرنیٹ اور اس جیسی دیگر بیماریوں نے ہمارے گھر کا راستہ نہیں دیکھا تھا تو ہر کسی کے پاس وقت تھا بیٹھنے کا، بات کرنے کا اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کا۔ اب ہر کوئی جلدی میں ہے، ایک دوسرے سے جان چھڑانا چاہتا ہے۔ آج کل ہر کام ماضی کے مقابلے میں بہت کم وقت میں مشینیں کررہی ہیں لیکن ہم سب پہلے سے زیادہ مصروف ہوگئے ہیں۔ ہر شخص تنہائی چاہتا ہے کہ اسے کوئی کو نادستیاب ہوجائے اور موبائل کی بیٹری فل ہو اور نیٹ کے سگنلز پورے آرہے ہوں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ چاہے آپ اس سے چائے اور کھانے کا بھی نہ پوچھیں، وہ آپ سے گلہ نہیں کرے گا۔

آج کل کے بچوں کو موبائل دے دیں اور سارا دن اپنا کام تسلی سے کرلیں، وہ آپ کو ڈسٹرب نہیں کرے گا۔ مختصر یہ کہ یہ موبائل اور انٹرنیٹ ہمارا اوڑھنا بچھونا بن چکا ہے۔ اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ اگر قسمت سے چند دوست، گھر والے یا رشتے دار کسی وجہ سے ایک جگہ اکٹھے ہو بھی جائیں تو سوائے معصوم بچوں کی آوازوں کے بس ہو کا عالم ہی ہوتا ہے، جیسے سب کو سانپ سونگھ گیا ہو۔ ہر کوئی اپنے موبائل میں مگن ہے، میلوں دور لوگوں سے رابطے میں ہے اور جو ساتھ بیٹھے ہیں ان سے جیسے جنموں کا فاصلہ ہے۔

اب انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہم نے ترقی کا ایک اور زینہ بھی طے کرلیا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر خود ہی دوستیاں بنا کر اپنے لیے رشتہ ڈھونڈ لیتے ہیں اور انھوں نے اپنے والدین کو اس تکلیف سے بھی چھٹکارا دلا دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ پچھلے کچھ دنوں سے آئے روز الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے پتہ چلتا ہے کہ کسی کی دلہن جان پر کھیل کر پاکستان اپنے محبوب کے پاس پہنچ گئی اور اسی طرح چار بچوں کی ماں پاکستان سے بھارت جا پہنچی ہے۔ کسی کو کسی کی محبت چلی سے یہاں کھینچ لائی ہے تو کوئی امریکا برطانیہ سے یہاں اپنے محبوب کے قدموں میں ڈھیر ہوگئی۔ اسی طرح ایک عورت نے انٹرنیٹ پر اپنی جوانی کی تصویر کی بدولت یہاں سے کسی منچلے کا چین لوٹا اور یہاں پہنچ گئی لیکن جب محبوب نے اپنی محبوبہ کو حقیقت میں دیکھا تو وہ کہیں بھاگ گیا۔

مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے کارنامے بھی آئے روز ٹی وی اور اخبارات کی زینت بن رہے ہیں۔ یہاں لڑکیاں اور لڑکے مل کر تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ٹیچنگ اور ایڈمنسٹریٹو اسٹاف مردوں پر مشتمل ہے تو پھر ایسے ہی واقعات رونما ہوتے ہیں جیسے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سانحہ سامنے آیا ہے۔ بے شرمی اور بے حیائی کا یہ کھیل نہ جانے کب سے کھیلا جارہا ہے۔ ایسے واقعات ہر جگہ سے رپورٹ بھی نہیں ہوتے بلکہ اکا دکا واقعات کی تو کوئی شکایت بھی درج نہیں کرواتا کہ پہلے عزت گئی اور اب خود اس کے اشتہار کون لگوانا چاہتا ہے؟

گاہے بگاہے ایسے واقعات سامنے آتے ہیں، کمیٹی بنتی ہے اور پھر کوئی اور واقعہ ہوجاتا ہے تو پرانا داخل دفتر کردیا جاتا ہے۔ اگر ہماری حکومت یہ سمجھتی ہے کہ ایسا صرف اسلامیہ یونیورسٹی میں ہوا ہے اور باقی پورے ملک کے کالجوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں میں سب ٹھیک ہے تو یہ اس کی خام خیالی ہے۔ مجھے ذاتی طور پر کچھ یونیورسٹیوں میں مختلف کاموں کی وجہ سے جانا ہوا تو کم از مجھے یہ تعلیمی اداروں سے زیادہ پکنک پوائنٹ نظر آئے۔ جس طرف نظر دوڑائی لڑکا اور لڑکی مل کر بیٹھے ہیں اور کہیں گروپس میں ہلہ گلہ کرنے میں مصروف ہیں۔ تھوڑا لکھے کو کافی جانیے ورنہ اس ماحول کی پوری عکس بندی یہاں نہیں کی جاسکتی۔

گلوبل ویلج میں قدم رکھنے سے پہلے ہر طالب علم کو اپنے استاد کا اور ہر بچے کو اپنے والد اور بڑوں کا خوف ہوتا تھا، لیکن جب سے تعلیمی اداروں میں "مار نہیں پیار" کا لوگو نافذ ہوا ہے اس کے اس قوم کو دو فائدے ضرور ہوئے ہیں، ایک تو طالب علم کے دل سے استاد کا احترام اور خوف اتر گیا ہے دوسرا وہ پڑھائی میں پہلے سے بہت پیچھے چلا گیا۔ اس کے علاوہ اب بچوں کو والدین کا بھی وہ خوف نہیں رہا جو پہلے ہوتا تھا۔

وطن سرینگر

قدرتی آبی وسائل کے بیچ پانی کا گرتا معیار
جل جیون مشن کی فوری تکمیل وقت کی ضرورت

کشمیر کے آبی وسائل اس قدر وسیع ہیں کہ یہ دنیا کی ایک تہائی آبادی کو پینے کا صاف پانی فراہم کرتے ہیں۔وادیٔ کشمیر کا کوئی ایک بھی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں سے صاف و شفاف پانی کے ندی نالے نہ بہتے ہوں۔ہمارے یہاں بے شمار علاقوں میں پانی کے چشمے پائے جاتے ہیں جن سے پانی کم اور آبِ حیات زیادہ پھوٹتا ہے۔دنیا کے بیشتر علاقوں میں سال کے اکثر اوقات پانی کی کمی کے نتیجہ میں لوگوں کو نقل مکانی کرنا پڑتی ہے تاہم وادی میں تاریخ کے اندر آج تک اس طرح کی صورتحال کبھی بھی پیدا نہیں ہوئی ہے اور اگر ہم اپنے پانی سے وسائل و ذرائع کی صحیح انداز میں دیکھ ریکھ کریں تو مستقبل میں بھی یہاں پینے کے پانی کی کوئی قلت پیدا نہیں ہو سکتی۔تاہم ستم ظریفی کی بات ہے کہ گزشتہ تین چار دہائیوں سے وادی کے طول وارض میں پانی کے ذخائر کے ساتھ ہماری ہاتھوں ہر طرح کی ناانصافی ہو رہی ہے جس کے نتیجہ میں ان ذخائر کا ایک بڑا حصہ ناپید ہو جانے کے در پہ ہے۔ہماری خود غرضی کا حال یہ ہے کہ ہم نے پانی کے ذخائر میں مٹی کی بھرائی کر کے انہیں رہائشی مکانات اور دیگر قسم کی تعمیرات کھڑا کرنے کے لئے استعمال کیا اور یہ سلسلہ اس وقت بھی بلا روک ٹوک جا ری ہے۔دیہی علاقوں میں لوگوں نے بیت الخلاؤں کے نکاس کا رخ ندی نالوں کی طرف کر دیا ہے اور حد تو یہ ہے کہ گھروں سے نکلنے والا کوڑا ابھی انہی پانی کے ذخائر میں چھوڑ دیا جا تا ہے۔اس کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ دیہی وشہری علاقوں سے گزرنے والے ندی نالوں کا پانی استعمال کے قابل نہیں رہا ہے اور جہاں جہاں لوگ جانے انجانے میں اس پانی کا استعمال کرتے ہیں وہاں طرح طرح کی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔وادی کے کئی علاقوں میں یرقان کی بیماری ایک معمول کا مسئلہ بن گئی ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ آلودہ پانی کا استعمال ہے۔مرکزی سرکار نے کچھ سال قبل ملک بھر میں ایک ایک گھر کو نلکے کے ذریعہ پینے کا پانی فراہم کرنے کے حوالے سے ”جل جیون مشن“ کے نام سے ایک سکیم شروع کی اور اس سکیم کے تحت سال **2024**ء تک پورے ملک کے اندر سبھی گھروں کو نلکے کے ذریعہ پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کا نشانہ مقرر کیا گیا۔اس سکیم کو شروع کئے گئے اب دو چار سال گزر چکے ہیں تاہم ابھی بھی ایسے علاقوں کی تعداد کافی زیادہ ہے جہاں لوگوں کو پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے اور انہیں پینے کے پانی کے حصول کی خاطر طرح طرح کے مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔وادی میں بھی اگرچہ جل جیون مشن کے تحت دسیوں واٹر سپلائی سکیموں کی تکمیل کی جا چکی ہے اور ایسی درجنوں سکیموں پر کام شد و مد سے جاری ہے تاہم اس کے باوجود بھی شمال وجنوب میں کئی علاقے ایسے ہیں جہاں لوگ اب بھی پینے کے پانی کے حصول میں طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔پلوامہ کے ڈ ذورہ علاقہ میں کل ہی مقامی لوگوں نے سڑکوں پر آ کر جل شکتی محکمہ کے حکام کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا جس دوران انہوں نے الزام لگایا کہ علاقہ میں واٹر سپلائی سکیم پر اگرچہ کئی سال پہلے کام شروع کیا جا چکا ہے تاہم ابھی بھی یہ سکیم تشنۂ تکمیل ہے جس کے نتیجہ میں مقامی لوگوں کو گونا گوں مسائل اور مشکلات جھیلنا پڑ رہے ہیں۔شمالی کشمیر کے پٹن علاقہ میں بھی اکثر و بیشتر دیہات میں لوگوں کی شکایت ہے کہ انہیں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے اور حکام سے کئی بار شکایت کرنے کے باوجود پینے کے پانی کی فراہمی کے حوالے سے کوئی اقدامات نہیں کئے گئے۔اس ساری صورتحال میں سوال یہ ہے کہ کیا جل جیون مشن کے تحت سال **2024**ء تک ہر گھر کو نلکے کے ذریعہ پینے کے پانی کی فراہمی کا نشانہ حاصل کیا جا سکتا ہے اور کیا مرکزی سرکار کی جانب سے خرچ کئے جانے والے کروڑوں روپے کے فوائد عام لوگوں کو مل سکتے ہیں؟۔ان سوالات کا جواب صرف اور صرف متعلقہ حکام ہی دے سکتے ہیں۔

ایلون مسک:
ٹیسلا کے بانی دنیا کے امیر ترین شخص
پانچ بڑی کار کمپنیوں کو پیچھے چھوڑ دیا

بی بی سی اردو

الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنیوں میں سے ایک ٹیسلا کے بانی ایلون مسک اب دنیا کے امیر ترین شخص بن گئے ہیں۔ان کی مجموعی دولت **185** ارب ڈالر ہو گئی ہے جس کے بعد انھوں نے شاپنگ ویب سائٹ ایمیزون کے بانی جیف بیزوس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ایلون مسک کی دولت میں یہ اضافہ بدھ کو ان کی کمپنی ٹیسلا کے شیئرز کی قیمت میں اضافے کے باعث ہوا جس کے باعث ان کی کمپنی کی مارکیٹ میں قدر **700** ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔یوں گاڑیاں بنانے والی دنیا کی پانچ بڑی کمپنیوں ٹویوٹا، واکس ویگن، ہونڈائی، جنرل موٹرز اور فورڈ کی مجموعی قدر بھی اب ٹیسلا سے کم ہے۔

ایلون مسک کون ہیں؟

ٹیسلا کے ساتھ ساتھ راکٹ بنانے والی کمپنی سپیس ایکس بھی ایلون مسک کے ہی ذہن کی پیداوار ہے اور گذشتہ کئی برس سے امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا بھی ایلون مسک کی کمپنی کی خدمات حاصل کیے ہوئے ہے۔حال ہی میں سپیس ایکس کے راکٹ کی مدد سے ناسا کے خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر کامیابی سے پہنچایا گیا ہے۔دوسری جانب ٹیسلا کی بنائی گئی برقی گاڑیاں امریکہ کے بعد اب یورپ میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔گذشتہ سال نومبر میں ہی ان کی کمپنی ٹیسلا کی قدر **500** ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور وہ بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے تھے۔مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس برسوں تک دنیا کے سب سے امیر ترین شخص تھے لیکن **2017** میں جیف بیزوس نے ان کی جگہ لے لی تھی۔کورونا وائرس کی وبا سے عالمی معیشت بری طرح متاثر ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود ٹیسلا کو اپنی گاڑیوں کے لیے آرڈرز ملنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کمپنی کی قدر میں اضافہ ہو رہا ہے۔سال **2020** میں ٹیسلا کے مطابق اس نے پانچ لاکھ گاڑیاں تیار کر کے گاہکوں تک پہنچائیں۔ٹیسلا کے ساتھ ساتھ راکٹ بنانے والی کمپنی سپیس ایکس بھی ایلون مسک کے ہی ذہن کی پیداوار ہے اور گذشتہ کئی برس سے امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا بھی ایلون مسک کی کمپنی کی خدمات حاصل کیے ہوئے ہے۔حال ہی میں سپیس ایکس کے راکٹ کی مدد سے ناسا کے خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر کامیابی سے پہنچایا گیا ہے۔دوسری جانب ٹیسلا کی بنائی گئی برقی گاڑیاں امریکہ کے بعد اب یورپ میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔گذشتہ سال نومبر میں ہی ان کی کمپنی ٹیسلا کی قدر **500** ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور وہ بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے تھے۔مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس برسوں تک دنیا کے سب سے امیر ترین شخص تھے لیکن **2017** میں جیف بیزوس نے ان کی جگہ لے لی تھی۔کورونا وائرس کی وبا سے عالمی معیشت بری طرح متاثر ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود ٹیسلا کو اپنی گاڑیوں کے لیے آرڈرز ملنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کمپنی کی قدر میں اضافہ ہو رہا ہے۔سال **2020** میں ٹیسلا کے مطابق اس نے پانچ لاکھ گاڑیاں تیار کر کے گاہکوں تک پہنچائیں۔ٹیسلا کے ساتھ ساتھ راکٹ بنانے والی کمپنی سپیس ایکس بھی ایلون مسک کے ہی ذہن کی پیداوار ہے اور گذشتہ کئی برس سے امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا بھی ایلون مسک کی کمپنی کی خدمات حاصل کیے ہوئے ہے۔حال ہی میں سپیس ایکس کے راکٹ کی مدد سے ناسا کے خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر کامیابی سے پہنچایا گیا ہے۔دوسری جانب ٹیسلا کی بنائی گئی برقی گاڑیاں امریکہ کے بعد اب یورپ میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔گذشتہ سال نومبر میں ہی ان کی کمپنی ٹیسلا کی قدر **500** ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور وہ بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے تھے۔مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس برسوں تک دنیا کے سب سے امیر ترین شخص تھے لیکن **2017** میں جیف بیزوس نے ان کی جگہ لے لی تھی۔کورونا وائرس کی وبا سے عالمی معیشت بری طرح متاثر ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود ٹیسلا کو اپنی گاڑیوں کے لیے آرڈرز ملنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کمپنی کی قدر میں اضافہ ہو رہا ہے۔سال **2020** میں ٹیسلا کے مطابق اس نے پانچ لاکھ گاڑیاں تیار کر کے گاہکوں تک پہنچائیں۔ٹیسلا کے ساتھ ساتھ راکٹ بنانے والی کمپنی سپیس ایکس بھی ایلون مسک کے ہی ذہن کی پیداوار ہے اور گذشتہ کئی برس سے امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا بھی ایلون مسک کی کمپنی کی خدمات حاصل کیے ہوئے ہے۔حال ہی میں سپیس ایکس کے راکٹ کی مدد سے ناسا کے خلابازوں کو بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر کامیابی سے پہنچایا گیا ہے۔دوسری جانب ٹیسلا کی بنائی گئی برقی گاڑیاں امریکہ کے بعد اب یورپ میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔گذشتہ سال نومبر میں ہی ان کی کمپنی ٹیسلا کی قدر **500** ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور وہ بل گیٹس کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص بن گئے تھے۔مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس برسوں تک دنیا کے سب سے امیر ترین شخص تھے لیکن **2017** میں جیف بیزوس نے ان کی جگہ لے لی تھی۔کورونا وائرس کی وبا سے عالمی معیشت بری طرح متاثر ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود ٹیسلا کو اپنی گاڑیوں کے لیے آرڈرز ملنے کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کمپنی کی قدر میں اضافہ ہو رہا ہے۔سال **2020** میں ٹیسلا کے مطابق اس نے پانچ لاکھ گاڑیاں تیار کر کے گاہکوں تک پہنچائیں۔

انھوں نے ٹوئٹر پر اپنے امیر ترین شخص بننے کی خبر پر اپنے مخصوص انداز میں ردِعمل دیا اور کہا، • کتنی عجیب بات ہے۔• پھر اس کے نیچے ہی انھوں نے لکھا: • خیر، واپس کام پر لگ جاتے ہیں۔• ایلون مسک نے **2018** میں ٹوئٹر پر لکھا تھا کہ ان کی آدھی دولت دنیا کے مسائل حل کرنے کے لیے ہے اور آدھی کا مقصد سیارہ مریخ پر ایک ایسا شہر بسانا ہے جو صرف خود پر ہی انحصار کرتا ہو۔ان کے مطابق یہ شہر اس لیے ہوگا تاکہ اگر تیسری عالمی جنگ یا کسی شہابِ ثاقب کی وجہ سے دنیا تباہ ہو جائے تو دنیا کی تمام انواع کی زندگی کو اس شہر میں محفوظ رکھا جا سکے۔

بائیڈن کی جیت سے بھی فائدہ؟

امریکی سیاست کا اثر ایلون مسک کی دولت پر بھی پڑا ہے جہاں سینیٹ کے اگلے اجلاس میں ڈیموکریٹس اس پر مکمل کنٹرول رکھتے ہوں گے۔ویڈبش سیکیوریٹیز کے تجزیہ کار ڈینیئل آئیوز کہتے ہیں کہ سینیٹ کا ڈیموکریٹس کے ہاتھ میں ہونا ٹیسلا کے لیے فائدہ مند، یہاں تک کہ ممکنہ طور پر • گیم چینجر • بھی ہو سکتا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ اس کا فائدہ مجموعی طور پر برقی گاڑیاں بنانے والے پورے شعبے کو ہوگا کیونکہ ان کے مطابق یہ واضح ہے کہ اگلے چند برسوں تک ماحول دوست ایجنڈا پر عمل کیا جائے گا۔ان کا مزید کہنا ہے کہ برقی گاڑیوں پر ملنے والی ٹیکس چھوٹ سے بھی ٹیسلا کو فائدہ ہوگا۔

دولت کے ساتھ ذمہ داری میں بھی اضافہ؟

ایک ایسی کمپنی کا مالک دنیا کا امیر ترین شخص بن گیا ہے جس نے پہلی مرتبہ سالانہ منافع کمایا ہے اور جو اب بھی ٹویوٹا یا ایمیزون جیسی کمپنیوں کے سامنے بہت چھوٹی ہے۔مگر گذشتہ سال میں ٹیسلا کے شیئرز کی قیمتوں میں سات گنا اضافے کی وجہ سے انھوں نے ایمازون کے بانی جیف بیزوس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔مگر یہ یقین بھی نامناسب ہوگا کہ برقی گاڑیاں بنانے والی کمپنی کی قدر میں صرف **12** ماہ میں اس قدر اضافہ ہو سکتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ایلون مسک کو اگلے پانچ سال کے اندر یہ دکھانا ہوگا کہ ان کی کمپنی ہی اتنی قدر بلاجواز نہیں، اور اس کے لیے انھیں گاڑیوں کی پوری صنعت سے مجموعی طور پر زیادہ منافع کمانا ہوگا۔لیکن ان کے مداح یہ نشاندہی ضرور کریں گے کہ مسک نے لگاتار ان لوگوں کو حیرت زدہ کیا ہے جو ان کے کام پر شک کرتے رہے اور شرطیں لگاتے رہے کہ وہ کنگال ہو جائیں گے۔ایک ایسی کمپنی کا مالک دنیا کا امیر ترین شخص بن گیا ہے جس نے پہلی مرتبہ سالانہ منافع کمایا ہے اور جو اب بھی ٹویوٹا یا ایمیزون جیسی کمپنیوں کے سامنے بہت چھوٹی ہے۔مگر گذشتہ سال میں ٹیسلا کے شیئرز کی قیمتوں میں سات گنا اضافے کی وجہ سے انھوں نے ایمازون کے بانی جیف بیزوس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔مگر یہ یقین بھی نامناسب ہوگا کہ برقی گاڑیاں بنانے والی کمپنی کی قدر میں صرف **12** ماہ میں اس قدر اضافہ ہو سکتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ایلون مسک کو اگلے پانچ سال کے اندر یہ دکھانا ہوگا کہ ان کی کمپنی ہی اتنی قدر بلاجواز نہیں، اور اس کے لیے انھیں گاڑیوں کی پوری صنعت سے مجموعی طور پر زیادہ منافع کمانا ہوگا۔لیکن ان کے مداح یہ نشاندہی ضرور کریں گے کہ مسک نے لگاتار ان لوگوں کو حیرت زدہ کیا ہے جو ان کے کام پر شک کرتے رہے اور شرطیں لگاتے رہے کہ وہ کنگال ہو جائیں گے۔

روشن ستارا ڈاکٹر جاوید راہی

تحریر/ ریاض بڈھانہ

ڈاکٹر جاوید راہی گوجری زبان پر کام کرنے والے مشہور محقق ہے۔ان کی پیدائش جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں **1970**ء میں ہوئی۔انہوں نے سال **2004**ء میں جموں یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔آپ نے گوجر تاریخ وثقافت پر ایک درجن کتابیں لکھی ہیں۔

آپ کو بھارت سرکار کی جانب سے کئی انعامات سے نوازا گیا ہے جن میں قومی فیلوشپ بھی شامل ہے۔ڈاکٹر راہی جموں وکشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز میں گوجری شعبہ کے سربراہ ہیں۔

ڈاکٹر جاوید راہی تمام خوبیوں سے مالا مال ھے انہوں نے آج تک گوجری زبان وادب کیلئے جو کام کیا ھے اُسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا اصل میں انسان کی سب سے اہم خوبی حسنِ اخلاق ہے اس کا دائرہ کافی وسیع ہے، اس میں خوش کلامی بھی آتی ہے یعنی اپنی زبان کا موزوں استعمال، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ”پہلے تولو پھر بولو“، اتنا ہی نہیں زبان کی شیرینی کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ غیروں کو بھی اپنا بنا لیتی ہے، جاوید راہی نے ھمیشہ صداقت کا دامن تھام رکھا، اور ان میں تواضع وانکساری بھی پائی جاتی ھے اور عزم وحوصلہ بھی نظر آتا ھے، سنجیدگی وبرداشت اور وعدہ نبھانے کی خوبیوں سے بھی وہ آراستہ ھے۔

انسانی شخصیت کی ظاہری خوبیاں لوگوں کو تھوڑے عرصہ کے لئے متاثر کرتی ہیں اور اگر باطنی صفات نہ ہوں تو ان کا بھرم جلد کھل جاتا ہے اور متاثر کرنے کا عمل وقتی ہوتا ہے، اگر انسان کی شخصیت میں اچھے اخلاق وکردار کا عمل دخل ہو تو وہ ہر ایک کی توجہ کا مرکز بن جاتا ہے، اس لئے علم، تجربہ، جاذبیت، اخلاق اور کردار کے ساتھ ہی انسان کی شخصیت بنتی اور دوسروں کو متاثر کرتی ہے۔جس کے مالک ڈاکٹر جاوید راہی ھے۔

شخصیت درحقیقت نام ہے ظاہری اور اندرونی صلاحیتوں کا، اگر کوئی انسان صرف ظاہری خوبیوں کا مالک ہے تو اُس کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے، جلد ہی اُس کی کمزوریاں سامنے آجاتی ہیں۔اچھے اخلاق ظاہری طور طریقے کا نام نہیں بلکہ اس کے ذریعہ باطنی کردار اور عمل میں بھی خوبیاں پیدا ہونا چاہئے۔دنیا کی تمام تعلیمات، سبھی مذاہب اور فلسفوں کا نچوڑ بھی یہی ہے کہ انسان خود کو ظاہری اور باطنی دونوں پہلوؤں سے بہتر بنائے، ساتھ ہی اُس کی کمزوریوں کا خاتمہ ہو، انسانی شخصیت میں عیب پیدا ہونے کی بنیادی وجہ انسان کی اخلاقی کمزوریاں، بُری عادتیں اور خود غرضی ہوتی ہے، جن پر قابو پا کر انسان خود کو بہتر بنا سکتا ہے۔اسی طرح قومیں انسانوں سے بنتی ہیں اور دنیا میں جتنی قومیں ہیں ان کی فطرت یکساں نہیں، یہی وجہ ہے کہ کچھ قومیں مثالی اور بعض غیر مثالی تسلیم کی جاتی ہیں کچھ قومیں اپنی وضع داری خاطر داری اور مہمان نوازی کی مثال ہیں ان میں سے گجر بکروال قوم بھی شامل ھے گجر بکروال لوگ اسانی خاطر مدارات اور مہمان نوازی میں اپنی مثال آپ ھے اور اسی قوم کا ثبوت ڈاکٹر جاوید راہی ھے یہ جموں کشمیر کا واحد وہ نام ھے جو ھمیشہ خدمتِ خلق میں مصروف رھتا ھے میں اُن سے بہت کم ملا ھوں کبھی کھل کے بات نہیں کی البتہ اُن کا زمینی سطح پر کیا ھوا کام ھرعیاں ھے گوجری زبان وادب کیلئے جو کام اُنہوں نے کیا ادیبوں، فنکاروں کو پلیٹ فارم اُنہوں نے دیا وہ شاید ہی کوئی دوسرا دے سکتا تھا اُن قلم نے جو کام کیا ھے آنے والی نسلوں کو اس کا احساس ضرور ھوگا کی اس قوم میں روشن ستارے بھی تھے جنہوں نے ھر لحاظ سے قوم کی خدمت کرنے کے لیے اپنا فرض نبایا ھے۔جس طرح سے کسی کے ساتھ لڑنے کے لیے جم جانے کی ضرورت نہیں بلکہ جگر کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح سے خدمت کرنے کے لیے سیاست کی نہیں بلکہ جذبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ہم اپنے آپ کو قائد القوم کہلاتے ہوئے قوم کی خدمت نہیں کر سکتے بلکہ ہمیں خادم القوم بننے کی ضرورت ہے اور ہم خادم صرف سیاست میں رہ کر ہی نہیں سیاست کے بغیر بھی بن سکتے ہیں۔مدر ٹریسا جس نے ہمیشہ کوڑھی مریضوں کی خدمت کرتے ہوئے اپنی خدمات انجام دیں، مگر انہوں نے کبھی کسی بھی سیاسی جماعت کا ہاتھ نہیں تھاما۔پھر بھی انہوں نے خدمت خلق کو انجام دیا ہے۔بس ضرورت اس بات کی ہے کہ خدمت خلق کے لیے جو متبادل طریقے ہیں ان طریقوں کو اپنایا جائے اور سیاست کو ہی اہمیت نہ دیتے ہوئے عوام کے مسائل کو حل کیا جائے۔جو ڈاکٹر جاوید راہی کر رھے ھیں ”پچھلے کئی دنوں سے میں دیکھ رھا ھوں جاوید راھی گاوں گاوں جا کر فارسٹ رائٹ ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کو جانکاری فراہم کر رھے ھیں میں نے کئی لوگوں کو صرف اُن مسائل پر بات کرتے ھوئے دیکھا جس سے لوگوں کو فائیدہ کم اور نقصان زیادہ ھے فارسٹ رائٹ ایکٹ سے عام آدمی تب فائیدہ حاصل کر سکتا ھے جب اُسے یہ معلوم ھو کہ اصل میں فارسٹ رائٹ ایک ھے کیا عام آدمی کو سب سے پہلے جانکاری کی ضرورت ھے اور وہ اھم کام ڈاکٹر جاوید راہی کر رھا ھے اللہ ان کے اس خدمتِ خلق کے جزبے کو قائم رکھے ایسی شخصیت کا ھماری قوم میں ھونا ھمارے لیے قابل فخر ھے۔

یہ کیا شبنم کا قطرہ کہہ گیا ہے سمندر تلملا کر رہ گیا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE GENERAL MANAGER
DISTRICT INDUSTRIES CENTRE PULWAMA

Notice

Consequent upon the pending incentive claim applications under IDS-2017 at applicant level on ea of various deficiencies raised for processing of the claims and till date these deficiencies have not en fulfilled/undertaken by the applicants as these applications are still pending that ought to be posed off long ago. A combined notice is hereby published for information of following applicants/unit lders to complete the deficiencies, short comings within in Seven (7) from the date of publication of this tice, failing which the applications will be placed before the Secretary Level Committee (SLC) for jection: -

. No.	Name of Unit	Incentive	Claim Ref. No.
1.	AL NOOR AGRI FRESH PVT LTD-II	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/120326024542
2.	AL NOOR AGRI FRESH PVT LTD-II	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/120326024443
3.	AL NOOR AGRI FRESH PVT LTD-II	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/120326024723
4.	AL NOOR AGRI FRESH PVT LTD-II	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/120326024514
5.	HUSSAINI INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326125536
6.	HUSSAINI INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/080326123611
7.	HUSSAINI INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/080326123528
8.	HUSSAINI INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/080326123652
9.	HUSSAINI INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/080326123727
10.	M/s AL QOUSAR CARDBOARD INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925124324
11.	M/s AL QOUSAR CARDBOARD INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925124131
12.	M/s AL QOUSAR CARDBOARD INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925124541
13.	M/s AL QOUSAR CARDBOARD INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925124237
14.	M/S AL SYED INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/300326124837
15.	M/S AL SYED INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/300326124747
16.	M/S AL SYED INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/300326124918
17.	M/S AL SYED INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/300326124649
18.	M/S AL SYED INDUSTRIES	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/300326125000

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE GENERAL MANAGER
DISTRICT INDUSTRIES CENTRE PULWAMA

23.	M/s Al-Amin Packaging Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326075647
24.	M/s Bashir Carpet Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326123941
25.	M/s Bashir Carpet Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326123806
26.	M/s Bashir Carpet Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326124101
27.	M/s Bashir Carpet Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326123439
28.	M/s Bashir Carpet Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326124216
29.	M/s D R Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326112213
30.	M/s D R Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326112358
31.	M/s D R Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326112014
32.	M/s D R Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326112304
33.	M/s D R Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326112136
34.	M/s Green Kashmir Packages	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925121757
35.	M/s Green Kashmir Packages	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925121722
36.	M/s Green Kashmir Packages	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925121533
37.	M/s Green Kashmir Packages	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925121648
38.	M/s Green Kashmir Packages	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925121834
39.	M/s Khan Printing Press	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/270326042733
40.	M/s Khan Printing Press	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/270326043039
41.	M/s Khan Printing Press	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/270326042820
42.	M/s Khan Printing Press	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/270326042958
43.	M/s Mega Packing Industry	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925115407
44.	M/s Mega Packing Industry	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326122819
45.	M/s Mega Packing Industry	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925115320
46.	M/S MEHBOOB-UL-ALAM ENTERPRISES, IGC LASSIPORA	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/240326024043
47.	M/S MEHBOOB-UL-ALAM ENTERPRISES, IGC LASSIPORA	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/240326023804
48.	M/S MEHBOOB-UL-ALAM ENTERPRISES, IGC LASSIPORA	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/240326024613
49.	M/S MEHBOOB-UL-ALAM ENTERPRISES, IGC LASSIPORA	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/240326023953
50.	M/S MEHBOOB-UL-ALAM ENTERPRISES, IGC LASSIPORA	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/240326011852
51.	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326010713
52.	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326010553
53.	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326010258
54.	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326010438
55.	M/s Noor Packing Industry, IGC Lassipora Pulwama	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/070326010120
56.	M/s Olive	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326022956
57.	M/s Olive	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326022841
58.	M/s Olive	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326022703
59.	M/s Olive	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326022744
60.	M/s Olive	GSTLI	IDS/GST/JK/2026/310326021111
61.	M/s Paradise Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925120550
62.	M/s Paradise Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925121001
63.	M/s Paradise Industries	GSTLI	IDS/GST/JK/2025/130925120711
64.	Khyber Agro Farms Pvt. Ltd.	GSTLI	IDS/GST/JK/2024/141124011122
65.	Khyber Agro Farms Pvt. Ltd.	GSTLI	IDS/GST/JK/2024/141124124306

DIPK No: 3237/26

Sd/- General Manager,
District Industries centre
Pulwama

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نور محمد گنائی پسر علی محمد گنائی ساکنہ اگری کلان تحصیل پٹن
نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود روبینہ نور و سمیہ نور

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع اگری کلان پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختران خود روبینہ نور مورخہ 06/09/1998 و سمیہ نور مورخہ 01/01/2002 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل اپنی دختران خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

IN THE COURT OF SUB -JUDGE /CHIEF JUDICIALMAGISTRATE SRINAGAR

[PUBLICTION NOTICE REQUIRING OBJECTIONS FROM GENERAL PUBLIC
CNR NO. JKSG020015532026 FILING NO. 2143/2026 DATE OF FILING 13-04-2026
IN THE CASE OF
ALTAF AHMAD GUJRI S/O LATE ABDUL REHMAN GUJRI R/O LAL BAZAR SGR
PLAINTIFFF/ APPLICANT
VS
1. FAYAZ AHMAD GUJRI S/O LATE ABDUL REHMAN GUJRI
2. BASHARAT AHMAD GUJRI S/O LATE ABDUL REHMAN GUJRI
3 SHOWKAT AHMAD GUJRI S/O LATE ABDUL REHMAN GUJRI
ALL R/O,S OF LAL BAZAR SGR
DEFENDANTS/ NON APPLICANTS

PUBLICATION NOTICE

WHERE AS A SUIT FOR DECLARATION AND INJUCTION HAS BEEN FILED BEFORE THIS COURT BY PLAINTIFF WEHERIN PLAINTIFF IS SEEKING TRANSFER OF VEHICLE BEARING REGISTRATION NO. JK01T 4244 HYUNDAI I10] FROM THE NAME OF ITS DECEASED OWNER LATE ABDUL REHMAN GUJRI WHO WAS THE REGISTERED OWNER OF THIS VEHICLE TO YHE NAME OF PLAINTIFF ON THE GROUND THAT PLAINTIFF IS THE SON OF THE SAID DECEASED LATE ABDUL REHMAN GUJRI.PUBLICATION IS HEREBY THAT ANY PERSON HAVING ANY OBJECTION [S] TO THE ABOVE TITLED SUIT MAY APPEAR BEFORE THIS COURT [OR BEFORE ME] TO FILE OBJECTIONS WITHIN 15 DAYS OF THIS PUBLICATION AND NO OBJECTION SHALL BE ENTETRTAINED BEYOND THE STIPULATED TIME.
DATED 14-07-2026.
Sd/-
SUB- JUDGE /CHIEF JUDICIAL MAGISTRATE
SRINAGAR

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAJAD AHMAD DAR
1. MUSHTAQ AHMAD WAJA S/O MOHAMMAD ISMAIL WAJA R/O KAWA MOHALLA ,KHANYAR SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

IN THE COURT OF SUB-JUDGE/CHIEF JUDICIAL MAGISTRATE SRINAGAR

(PUBLICATION NOTICE REQUIRING OBJECTIONS FROM GENERAL PUBLIC)
CNR No: JKSG020065102025
FILING No. : 9034/2025
Date Of Filing: 03-12-2025

In the case of:

UMAR RASHID LONE
S/O ABDUL RASHID LONE
R/O KRISHAMA KUNZER BARAMULLA ....Plaintiff/Applicant

V/s
01. U.T OF J&K THROUGH COMMISSIONER SECRETARY TO GOVT. TRANSPORT DEPARTMENT. GOVT. OF J&K, CIVIL SECRETARIAT,JAMMU/SRINAGAR
02. REGIONAL TRANSPORT OFFICER KASHMIR, SRINAGAR
03. MST. ATIQA BANO W/O LATE ABDUL AHAD SOFI
04. AIJAZ AHMAD SOFI S/O LATE ABDUL AHAD SOFI
05. ASIYA BANO D/O LATE ABDUL AHAD SOFI
06. HILAL AHMAD SOFI S/O LATE ABDUL AHAD SOFI
07. INZIMAM UL AHAD S/O LATE ABDUL AHAD SOFI
08. MUDASIRA BANO D/O LATE ABDUL AHAD SOFI
09. MST. SALEEMA BANO W/O LATE ABDUL AHAD SOFI
10. TAHIRA BANO D/O LATE ABDUL AHAD SOFI
ALL RESIDENTS OF BAZAR MOHALLA NARBAL BUDGAM
.... Defendants/Non-Applicants

PUBLICATION NOTICE

WHEREAS, a suit for permanent injunction has been filed before this court by plaintiff wherein plaintiff is seeking transfer of Vehicle bearing Registration No. JK01N-9505 (Chevrolet Tavera Maxi Cab) from the name of its deceased owner Late Abdul Ahad Sofi who was the registered owner of this vehicle to the name of the plaintiff on the ground that plaintiff has purchased the said vehicle from the said deceased Late Abdul Ahad Sofi.

Publication is hereby made that any person having any objection(s) to the above titled suit may appear before this court (or before me) to file objections within 15 days of this publication and no objection shall be entertained beyond the stipulated time.

Dated
11-07-2026

Sd/
Sub-Judge/Chief Judicial Magistrate
Srinagar

Copy forwarded to Editor, The Daily Wattan, for its publication.

Seal of the Court

(Touseef Ahmad Magrey)
Sub-Judge/Chief Judicial Magistrate
Srinagar

IN THE COURT OF SUB JUDGE /SPECIAL MOBILE MAGISTRATE SRINAGAR

[PROCLAMATION REQUIRING OBJECTIONS FROM GENERAL PUBLIC]
CNR : JKSSG0200327826
FILE NO. 05/4460/2026
DATE OF FILING 30-06-2026
FAROOQ AHMAD KOUL @ BANDAY S/O GHULAM NABI KOUL R/O IBRAHIM COLONY HYDERPORA SGR
[PLAINTIFF]
VERSUS
1.GHULAM NABI KOUL S/O LATE BADRU DIN KOUL R/O H.O 294-M ,SHAHANWAR COLONY HYDERPORA SGR
2. SHOWKAT AHMAD BANDAY S/O MOHAMMAD HASSAN BANDAY
3.ISHTIYAQ AHMAD BANDAY S/O MOHAMMAD HASSAN BANDAY
4.JALLA BEGUM W/O MOHAMMAD HASSAN BANDAY
5.PUBLIC AT LARGE
[DEFENDANTS]

WHERE AS A SUIT FOR DECLARATION HAS BEN INSTITUTED BEFORE THIS HON`BLE COURT ,WHEREIN IT IS AVERRED THAT FAROOQ AHMAD KOUL @BANDAY / PLAINTIFF IS THE BIOLOGICAL SON OF MOHAMMAD HASSAN BANDAY AND JALLA BEGUM.IT IS FURTHER AVERRED THAT THE CORRECT SURNAME /CASTE OF FAROOQ AHMAD KOUL @BANDAY /PLAINTIFF IS " BANDAY " AND NOT "KOUL", AND FAROOQ AHMAD KOUL @FAROOQ HAHMAD BANDAY ARE ONE AND THE SAME PERSON .THE PLAINTIFF HAS ACCORDINGLY SOUGHT A DECREE OF DECLARATION IN TERMS OF THE AFORESAID RELIEFS.

PROCLAMATION IS HEREBY MADE THAT ANY PERSON HAVING ANY OBJECTION [S] TO THE ABOVE TITLED SUIT MAY APPEAR BEFORE THE HON`BLE `COURT OF SUB -JUDGE SPECIAL MOBILE MAGISTRATE SRINAGAR WITH IN 15 DAYS AND FILE HIS /HER OBJECTIONS TO THIS PUBLICATION ,FAILING WHICH THE MATTER SHALL PROCEED IN ACCORDANCE WITH LAW.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIRS
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI SMT MUNEER NABI S/O GHUAM NABI BABA R/O BABA REHMAT SHAH COLONY BARTHANA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 DATED 27 TH MARCH 2025.

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT GHULAM NABI BABA S/O ALI MOHAMMAD BABA R/O BABA PORA BARTHANA SGR TEHSIL CENTARL SRINAGAR WHO APPLIED FOR RELATION SHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSONS MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED :

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	SHAFIQA BANO	WIFE	59	WIDOW
02	MUNEER NABI	SON	31	MARRIED
03	SURAYA	DAUGHTER	38	MARRIED
04	ROZY	DAUGHTER	33	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU&KASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

Extension Notice 3rd
of Re-Tender Notice/ Corrigendum 2nd.

Subject: 1. Installation of Bore Well near Tantray House at Check Saidpora Shopian. . (Sl.no.2) Tender ID No. 2026_PHE_307452_13.

2. Construction of hand pump/Bore Well near Bajard Mohalla Jewan Shab Ladhoo Pampore Pulwama along providing fitting of Sub. Pump and allied works (110m Depth). . (Sl.no.3) Tender ID No. 2026_PHE_307452_14.

3. Construction of Machine Drilled Well with motor and NHO Younis Khan for community benefit at Galan Khiram. . (Sl.no.4) Tender ID No. 2026_PHE_307452_15.

4. Construction of Bore Well with allied works at Lane 04 Friends Colony Humhama District Budgam. . (Sl.no.6) Tender ID No. 2026_PHE_307452_16.

Reference: 1. This office Re-Tender Notice/ Corrigendum 2nd issued vide endorsement No: -JS- PHE/ GWDS /26-27/Camp./ 2204-21, Dated: 08-06-2026, Bearing Tender ID No. 2026_PHE_307452_,_9,_10,_& _11.

2. This office e-NIT No. 05/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27, issued vide endorsement endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/97-111, dated: 03-04-2026. Bearing Tender ID No. 2026_PHE_307452_8,_9,_10,_& _11.

Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. & Re-Tendered Corrigendum 2nd under Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 14-07-2026 Up-to 02:00 PM.

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	25-07-2026 Up-to 01:00 PM
2.	Date & Time of opening of tenders	27-07-2026 01.00 PM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

No: -JS-PHE/GWDS/26-27/Camp./4541-58 Dated: 14-07-2026.

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No: 3265/26

باقیات

101
سرحدوں کے اندر امن اور سلامتی کیساتھ ساتھ رہنے والے اسرائیل اور فلسطین کیساتھ 2 ریاستی حل کے وژن یا نظریہ کی حمایت کرتا رہا ہے۔ فلسطین ڈونر گروپ کی میٹنگ میں، وزارت خارجہ کی سکریٹری رنگناتھن نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان فلسطینی عوام کا دیرینہ ساتھی رہا ہے

102
جس نے شری امرناتھ یاترا کو صدیوں سے زندہ رکھا ہے اور آج بھی اس کی اہمیت اور تقدس برقرار ہے"۔ انہوں نے کہا کہ یاترا باہمی محبت، بھائی چارے اور اشتراک کا ایک بے مثال منظر پیش کرتی ہے جہاں مختلف ریاستوں، زبانوں، ثقافتوں اور سماجی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ اپنا کھانا، پانی، دعائیں، تجربات، خوشیاں اور مشکلات بانٹتے ہیں۔ اس سفر میں ذات، مذہب، زبان اور علاقائی شناخت کی تفریق ختم ہو جاتی ہے

103
میں بیس کیمپ سے روانہ ہوئے۔ اس جتھے میں 1736 تیرتھ یاتری بالتال بیس کیمپ اور 3599 تیرتھ یاتری پہلگام بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوئے۔ تیرتھ یاتری کئی سطحوں والی سکیورٹی کے درمیان روانہ ہوئے؛ یاترا محفوظ اور پرامن طریقے سے مکمل ہو، اس کے لیے سول ایڈمنسٹریشن، پولیس، سکیورٹی فورسز اور شری امرناتھ شرائن بورڈ نے مل کر انتظام کیا تھا۔ جموں وکشمیر انتظامیہ نے تیرتھ یاتریوں سے اپیل کی ہے

104
وزارت دفاع کے مطابق اس یاترا کے دوران نیشنل وار میموریل کی مقدس مٹی سے بھرا ایک کلش بھی ساتھ لے جایا جا رہا ہے، جسے کارگل وار میموریل پر شہداء کی یاد میں پیش کیا جائے گا۔

105
کی جانب سے جاری کیے گئے حکمنامہ کے مطابق کشمیر اور جموں کے سرمائی زون میں قائم تمام گورنمنٹ ڈگری کالج اس مدت کے دوران بند رہیں گے۔ اس سلسلے میں جاری حکمنامے پر کمشنر سیکرٹری محکمہ اعلی تعلیم، رام نواس شرما (آئی اے ایس) کے دستخط ثبت ہیں۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ تعطیلات کے اختتام پر تمام کالج 3 اگست 2026 سے دوبارہ کھل جائیں گے اور تدریسی سرگرمیاں مقررہ تعلیمی کیلنڈر کے مطابق معمول کے مطابق بحال کی جائیں گی۔

106
میں آمد ورفت کی سہولیت فراہم کرے گی بلکہ تعلیم، صحت، بازاروں، سیاحت اور روزگار کے مواقع تک بہتر رسائی کے ذریعے سماجی و اقتصادی تبدیلی کا بھی ذریعہ بنے گی۔ انہوں نے پی ایم جی ایس وائی کے تحت حاصل کی گئی خاطر خواہ پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ ابتدائی مراحل کے تحت باقی ماندہ چند منصوبوں کو مزید تاخیر کے بغیر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کو ہدایت دی کہ جہاں غیر ضروری تاخیر ہوئی ہو وہاں ذمہ داری کا تعین کیا جائے

107
اور انہیں دوبارہ معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لئے مختلف محکموں کے اشتراک پر مبنی ایک جامع نظام قائم کرنا ہے۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، پرنسپل سیکرٹری محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ نے تجویز کردہ سکیم کی نمایاں خصوصیات پر تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔

108
ہدایت دی گئی ہے کہ وہ درخواست جمع کرانے سے قبل حج پالیسی 2027 اور حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے جاری رہنما اصولوں کا بغور مطالعہ کریں۔ ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے بتایا کہ اب تک جموں وکشمیر سے 2300 افراد نے

ورلڈکپ سیمی فائنل میں لیونل میسی اورہیری کین آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این)فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل میں بدھ کو انگلینڈ اور ارجنٹائنا کی ٹکر ہوگی، جہاں شائقین کی نظریں دو سپر اسٹارز لیونل میسی اور ہیری کین کے درمیان دلچسپ مقابلے پر مرکوز ہوں گی۔ یہ پہلا موقع ہو گا جب لیونل میسی اپنے طویل بین الاقوامی کریئر میں انگلینڈ کے خلاف ورلڈ کپ میچ کھیلیں گے، جبکہ ہیری کین کے خلاف ان کا یہ مجموعی طور پر تیسرا مقابلہ ہو گا۔ فائنل میں رسائی کے لیے دونوں ٹیمیں اپنے اسٹار فارورڈز پر انحصار کریں گی، جنہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہیری کین بائرن میونخ کے ساتھ اپنے بہترین سیزن کے بعد عمدہ فارم میں ورلڈ کپ میں پہنچے ہیں جبکہ میسی گزشتہ ایک دہائی سے اپنی غیر معمولی کارکردگی برقرار رکھتے ہوئے اب بھی میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کے کریئر کا سفر ایک دوسرے سے مختلف رہا ہے۔ میسی بارسلونا کی مشہور اکیڈمی لاماسیا سے ابھرے اور جلد ہی دنیا کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار ہونے لگے، جبکہ ہیری کین نے ٹوٹنہم ہاٹسپر کی اکیڈمی سے ترقی کرتے ہوئے مختلف کلبوں میں قرض پر کھیلنے کے بعد اپنی صلاحیت منوائی اور اب بائرن میونخ کے اہم کھلاڑی ہیں۔ موجودہ ورلڈ کپ میں بھی دونوں اپنی ٹیموں کے لیے مسلسل گول کر رہے ہیں۔ میسی گول اسکورنگ میں ہیری کین سے دو گول آگے ہیں اور دونوں گولڈن بوٹ کی دوڑ میں مضبوط دعویدار سمجھے جارہے ہیں۔ انگلینڈ کی ٹیم پوری طرح متحد: ہیری کین انگلینڈ فٹ بال ٹیم کے کپتان ہیری کین نے پیر کو کہا کہ ارجنٹائنا کے خلاف ورلڈ کپ سیمی فائنل سے پہلے ان کی ٹیم پوری طرح متحد ہے۔ ناروے کے خلاف ٹیم کی کارکردگی پر کوچ تھامس ٹیوشیل کی رائے پر جوڈ بیلنگھم کے سوال کے بعد، انگلینڈ کے کپتان ہیری کین کا کہنا ہے

اگر دپیکا چاہیں تو میرا کردار ادا کرسکتی ہیں: ہیما مالنی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی معروف اداکارہ اور رکن پارلیمنٹ ہیما مالنی نے ہندوستانی سنیما میں اپنے شاندار ۶۰ر سالہ فلمی سفر کی تکمیل پر منعقدہ خصوصی تقریب میں اپنی زندگی پر ممکنہ بایوپک سے متعلق پہلی بار کھل کر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کی زندگی پر فلم بنائی جاتی ہے تو دپیکا پڈوکون ان کا کردار ادا کرنے کے لیے ایک بہترین انتخاب ہو سکتی ہیں۔ ممبئی کے شنمکھانند ہال میں منعقدہ خصوصی تقریب ''ہیما مالنی-لائیو ان کنسرٹ: سیلیبریٹنگ دی ڈریم گرل'' کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہیما مالنی نے کہا کہ ''اگر دپیکا چاہیں تو وہ میرا کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وہ ایک خوبصورت اور باصلاحیت اداکارہ ہیں۔'' دپیکا پڈوکون اور ہیما مالنی کا تعلق پہلے بھی کئی مواقع پر سامنے آچکا ہے۔ ہیما مالنی نے ۲۰۱۷ء میں شائع ہونے والی اپنی سوانح عمری ''ہیما مالنی: بیونڈ دی ڈریم گرل'' کی تقریب رونمائی کے لیے بھی دپیکا پڈوکون کو مدعو کیا تھا۔ اس کے علاوہ فرح خان کی بلاک بسٹر فلم ''اوم شانتی اوم'' میں دپیکا کے کردار ''شانتی پریا'' کو بھی کسی حد تک ہیما مالنی کی شخصیت سے متاثر ہو کر تخلیق کیا گیا تھا۔ ہیما مالنی کے اعزاز میں منعقدہ اس خصوصی چیریٹی کنسرٹ میں ان کے فلمی سفر کو یادگار انداز میں پیش کیا گیا۔ ۱۵ر رکنی لائیو آرکسٹرا نے ان کی مشہور فلموں کے گیت پیش کیے، جبکہ تقریب کے دوران ان کے آنجہانی شوہر اور لیجنڈری اداکار دھرمیندر کو بھی خصوصی خراج عقیدت پیش کیا گیا، جن کا نومبر ۲۰۲۵ء میں انتقال ہو گیا تھا۔

ورلڈکپ 2026ء: سیمی فائنل کی 4/ٹیموں میں ۶ء۳۵/فیصد تارکین وطن

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء اپنے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ فرانس، انگلینڈ، اسپین اور ارجنٹائنا سیمی فائنل میں پہنچنے والی چار ٹیمیں ہیں، لیکن ان چاروں اسکواڈز کا سماجی اور ثقافتی پس منظر ایک دوسرے سے خاصا مختلف ہے۔ اگر ان ٹیموں کے کھلاڑیوں کی پیدائش اور خاندانی پس منظر کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہو گا کہ جدید فٹ بال میں کامیابی کا کوئی ایک فارمولا نہیں۔ کہیں تارکین وطن خاندانوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی اکثریت میں ہیں، کہیں بیرون ملک پیدا ہونے والے فٹ بالرز نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ ایک ٹیم تقریباً مکمل طور پر مقامی طور پر پیدا ہونے والے کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔ چاروں سیمی فائنلسٹ ٹیموں کے مجموعی ۱۰۴ر کھلاڑیوں میں تقریباً ۵۶ر فیصد ایسے ہیں جو اپنے ہی ملک میں پیدا ہوئے اور جن کے بارے میں حالیہ مہاجرتی پس منظر عوامی طور پر معلوم نہیں، جبکہ تقریباً ۴۴ر فیصد کھلاڑی یا تو تارکین وطن خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں یا پھر بیرون ملک پیدا ہونے کے باوجود اپنے موجودہ ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ یہ اعداد و شمار کسی ٹیم کی کامیابی یا ناکامی کی وجہ بیان نہیں کرتے بلکہ صرف ان اسکواڈز کی سماجی ساخت کی عکاسی کرتے ہیں۔ اگر کسی ایک قومی ٹیم کو جدید دور کی سب سے متنوع ٹیم کہا جائے تو وہ فرانس ہے۔ موجودہ فرانسیسی اسکواڈ میں تقریباً پانچ میں سے چار کھلاڑی ایسے ہیں جن کا تعلق یا تو تارکین وطن خاندانوں سے ہے یا وہ فرانس سے باہر پیدا ہوئے۔ کپتان کیلین ایمباپے کی والد کی جڑیں کیمرون جبکہ والدہ الجزائر سے تعلق رکھتی ہیں۔ عثمان ڈیمبیلے مالی اور موریطانیہ سے تعلق رکھنے والے خاندان میں پیدا ہوئے، اوریلین شوامینی کے والدین کیمرون سے تعلق رکھتے ہیں، ابراہیما کوناتے اور یوسف فوفانا کے خاندان مالی سے آئے، جبکہ جول کونڈے کے والد کا تعلق بینن سے ہے۔ اسی طرح ریان چرکی الجزائری نژاد خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، بریڈلی بارکولا کے خاندان کی جڑیں ٹوگو میں ہیں، جبکہ ڈیزیرے دوئے آئیوری کوسٹ سے تعلق رکھنے والے خاندان میں پیدا ہوئے۔ فرانس کی ٹیم میں صرف تارکین وطن خاندانوں کے بچے ہی شامل نہیں

کریتی سینن کا بھی فلمی تعلق، اننیا پانڈے کی دور کی رشتہ دار ہیں

نئی دہلی (ایم این این): فلموں میں ان دنوں زیادہ تر ایسے افراد آ رہے ہیں جن کا فلموں سے تعلق رکھنے والے کسی نہ کسی مشہور ہستی سے تعلق ہے یا خونی رشتہ ہے۔ موجودہ دور کی ایک مشہور اداکارہ کریتی سینن کے تعلق سے عام خیال یہ رہا ہے کہ ان کا کسی فلمی ہستی سے کوئی تعلق نہیں ہے لیکن حال ہی میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ دراصل چنکی پانڈے کی بیٹی اننیا پانڈے ان کی دور کی رشتہ دار ہیں۔ دراصل اننیا پانڈے نے خود ایک موقع پر کریتی سینن کو اپنی کزن قرار دیا ہے۔ اننیا پانڈے کی سالگرہ کے موقع پر کریتی سینن نے انہیں مبارک باد دیتے ہوئے اپنی انسٹا گرام اسٹوری پر ایک خصوصی پیغام شیئر کیا تھا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے اننیا نے لکھا تھا، ''تھینک یو کریتی، تمہارے لیے ڈھیر سارا پیار، کزن!'' اننیا کے اس پیغام کے بعد سوشل میڈیا پر یہ بحث شروع ہو گئی کہ آیا دونوں اداکارائیں واقعی ایک دوسرے کی کزن ہیں یا محض دوستانہ انداز میں ایک دوسرے کو ایسا کہہ رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، کریتی سینن اور اننیا پانڈے درحقیقت چوتھی نسل کی کزنز ہیں۔ ہندوستان میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اننیا پانڈے کی نانی اور کریتی سینن کے دادا آپس میں بہن بھائی تھے۔ اسی نسبت سے دونوں اداکاراؤں کے درمیان دور کا خاندانی تعلق قائم ہوتا ہے۔

انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے روہت، کوہلی اور بمراہ کی ٹیم میں واپسی

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۲۷ء کے آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ میں اب ۱۵ر ماہ سے بھی کم کا وقت رہ گیا ہے اور اسی عالمی مہم کی تیاریوں کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی تجربہ کار ترین تکڑی-روہت شرما، وراٹ کوہلی اور جسپریت بمراہ انگلینڈ کے خلاف رواں ہفتے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے قومی اسکواڈ میں واپس لوٹ آئی ہے۔ انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹی ۲۰ر سیریز میں مایوس کن کارکردگی کے بعد، اب ہندوستانی ٹیم اسٹیبلشمنٹ میں ایک نئے عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اس سیریز میں جہاں نوجوان کپتان شبھ من گل کی قیادت میں نئی نسل کے جوش کا امتحان ہو گا، وہیں روہت، کوہلی اور بمراہ جیسے سینئر کھلاڑیوں کی واپسی سے ٹیم کو مطلوبہ استحکام، قیادت اور جیتنے کی وہ خاص ذہنی صلاحیت ملنے کی امید ہے، جس کی ۵۰ر اوور کے فارمیٹ میں ٹیم کو اشد ضرورت ہے۔ ہندوستان کے پاس ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، لیکن اب سب سے بڑا چیلنج انفرادی صلاحیتوں کو ایک ایسی متحد اور مضبوط ٹیم میں ڈھالنا ہے جو طویل عرصے تک کامیابی کا تسلسل برقرار رکھ سکے۔ نوجوان کپتان شبھ من گل، جنہیں ہندوستانی کرکٹ کے مستقبل کی باگ ڈور سونپی گئی ہے، کے ارد گرد اب تجربہ کار کھلاڑیوں کی ڈھال موجود ہو گی۔ اس کے علاوہ کے ایل راہل کی واپسی سے مڈل آرڈر کو بھی زبردست تقویت ملی ہے، جس سے بیٹنگ لائن اپ زیادہ متوازن نظر آ رہی ہے۔ ٹیم کے لیے فوری ہدف ٹی ۲۰ر کی مایوسیوں کو پیچھے چھوڑ کر ون ڈے کرکٹ میں ایک شاندار آغاز کرنا ہے۔ اس سفر میں نہ صرف کھلاڑیوں کی کارکردگی بلکہ سپورٹ اسٹاف کا کردار بھی اہم ہو گا، جنہیں کھلاڑیوں کے اعتماد کو بحال کرتے ہوئے ورلڈ کپ کے بڑے اسٹیج کی طرف بڑھنے کے لیے ایک مضبوط مومینٹم بنانا ہو گا۔ دوسری طرف، میزبان انگلینڈ کی ٹیم بھی خود کو ثابت کرنے کے لیے بے قرار ہے۔ اگرچہ انگلش ٹیم ٹی ۲۰ر فارمیٹ میں انتہائی خطرناک مانی جاتی ہے، لیکن ٹیسٹ اور ون ڈے میں ان کی حالیہ کارکردگی میں تسلسل کی واضح کمی دیکھی گئی ہے۔

انگلینڈ کے نئے ٹیسٹ کوچ کو آئی پی ایل میں کام کرنے کی اجازت مل سکتی ہے: رچرڈ گولڈ

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) رچرڈ گولڈ نے ایک بڑا بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ بورڈ ٹیسٹ ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں بھی اپنی خدمات جاری رکھنے کی اجازت دینے پر غور کر سکتا ہے۔ رچرڈ گولڈ نے اتوار کے روز اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ برینڈن میکولم کے متبادل کی تلاش کے لیے ایک 'ٹارگٹڈ سلیکشن پروسیس' (خصوصی انتخابی عمل) فوری طور پر شروع کیا جارہا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ بورڈ کے پاس پہلے ہی ۶ر سے ۱۰ر ممکنہ امیدواروں کی شارٹ لسٹ موجود ہے۔ اگرچہ انہوں نے کسی بھی نام کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کیا، لیکن یہ واضح کر دیا کہ اگر کوئی مضبوط امیدوار آئی پی ایل میں بھی کوچنگ جاری رکھنا چاہتا ہے، تو صرف اس بنیاد پر اسے دوڑ سے باہر نہیں کیا جائے گا۔ رچرڈ گولڈ نے کرکٹ کے بدلتے ہوئے منظر نامے پر بات کرتے ہوئے کہا ''ہمیں ان معاملات میں ترقی پسند سوچ اپنانی ہو گی۔ ہمارے کھلاڑی کاؤنٹی، فرنچائز اور انٹرنیشنل کرکٹ کے مصروف ترین شیڈول کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہمیں اپنے کوچنگ اور سپورٹ اسٹاف کے لیے بھی یہی لچکدار رویہ اپنانا پڑے۔ اگرچہ آئی پی ایل کی تاریخیں طے نہ ہونا ایک مشکل چیلنج ہے اور ہمیں کچھ سمجھوتے کرنے پڑ سکتے ہیں، لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمارے پاس بہترین اور موزوں ترین لوگ موجود ہوں۔ ہم اس آپشن پر ضرور غور کریں گے۔'' بورڈ کے اس نئے موقف سے زمبابوے کے سابق لیجنڈری کرکٹر اینڈی فلاور کی انگلینڈ کرکٹ میں واپسی کی راہ ہموار ہو سکتی ہے، اور وہ رائل چیلنجرز بنگلورو (آئی پی ایل میں آر سی بی) کے ہیڈ کوچ کے طور پر بھی اپنا کام جاری رکھ سکیں گے۔

فیفا ورلڈکپ سیمی فائنل 2026ء: ایمباپے اور الامین جمال پر سبھی کی نظریں

نئی دہلی (ایم این این): ٹیکساس کے میدان پر ہونے والا یہ مہا ٹکراؤ محض دو ٹیموں کا نہیں، بلکہ یورپ کے دو مایہ ناز فٹ بال آئیکونز کی بالادستی کی جنگ ہے، جہاں ایک طرف پختگی کا عزم ہے تو دوسری طرف جوانی کا جوش۔ جب فرانس کے اسٹار اسٹرائیکر اور کپتان کلین ایمباپے نے ۲۰۱۸ء کے ورلڈ کپ فائنل میں کروشیا کے خلاف گول داغ کر اپنی ٹیم کو چیمپئن بنایا تھا، تو ان کی عمر محض ۱۹ر سال تھی۔ وہ پیلے کے بعد ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے تاریخ کے دوسرے سب سے کم عمر کھلاڑی بنے تھے۔ اب، بدھ کو ہونے والے ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے سیمی فائنل میں، اسپین کے نوعمر سنسنی خیز کھلاڑی الامین جمال اپنے اسی حریف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کم عمری میں ورلڈ کپ ٹرافی اٹھانے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ لیکن اس خواب کی تعبیر کیلئے انہیں پہلے ایمباپے کی مضبوط فرانسیسی دیوار کو گرانا ہو گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جہاں ایمباپے کا ورلڈ کپ سے عشق پرانا ہے، وہیں ۱۹ر سالہ الامین جمال اس میگا ایونٹ میں پہلی بار جلوہ گر ہو رہے ہیں۔ تاہم، جمال بڑے اسٹیج پر دھماکے دار کارکردگی دکھانے کا ہنر بخوبی جانتے ہیں۔ یورو ۲۰۲۴ء کے سیمی فائنل میں انہوں نے اسی ایمباپے کی فرانس کے خلاف ایک سحر انگیز گول کر کے اسپین کو ۲۔۱ر سے فتح دلائی تھی، اور بعد میں ٹورنامنٹ کے بہترین نوجوان کھلاڑی کا اعزاز بھی اپنے نام کیا تھا۔ اب ارلنگٹن (ٹیکساس) میں ہونے والے سیمی فائنل سے ٹھیک ایک دن پہلے جمال اپنی ۱۹ر ویں سالگرہ منا رہے ہیں، اور وہ اس ورلڈ کپ پر اپنی گہری چھاپ چھوڑنے کیلئے بے قرار ہیں۔ بارسلونا کی طرف سے کھیلتے ہوئے ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہونے کے بعد، جمال کو ڈر تھا کہ وہ کہیں ورلڈ کپ سے ہی باہر نہ ہو جائیں۔ تاہم، انہوں نے بروقت واپسی کی۔

ہندوستان کی خاتون ٹیم نے لارڈز ٹیسٹ جیت کر تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): دیپتیکا بھاٹیہ کی شاندار سنچری، دونوں اننگز میں اسمرتی مندھانا کی نصف سنچریوں اور کرانتی گوڑ کی خطرناک گیند بازی (۵ر وکٹ) کی بدولت ہندوستان نے تاریخی لارڈز ٹیسٹ میں انگلینڈ کو پیر کے روز ۲۷ر رنوں کے بھاری مارجن سے شکست دے دی۔ میچ کے چوتھے دن جب کھیل کا آغاز ہوا تو ہندوستانی ٹیم تاریخی فتح سے محض ۴ر وکٹ دور تھی۔ اسنیہ رانا نے نصف سنچری بنانے والی ایمی جونز کو آؤٹ کر کے دن کی پہلی کامیابی حاصل کی جس کے بعد دیپتی شرما نے یکے بعد دیگرے اسی وونگ اور لارین بیل کو بولڈ کر کے انگلینڈ کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔ ایک اینڈ پر صوفی ایکلسٹن ڈٹی ہوئی تھیں اور ہندوستان جیت سے صرف ایک وکٹ دوری پر تھا۔ جب ایکلسٹن ۲۷ر رن پر کھیل رہی تھیں، تو شری چرنی کی گیند پر ان کے خلاف ایل بی ڈبلیو کی زوردار اپیل کی گئی۔ امپائر نے اسے ناٹ آؤٹ قرار دیا تاہم کپتان ہرمن پریت کور نے ریویو لیا، لیکن امپائرز کال ہونے کی وجہ سے ایکلسٹن بچ گئیں۔ ایکلسٹن نے اپنے ٹیسٹ کریئر کا بہترین اسکور بنایا۔ جب وہ ۴۴ر رن پر تھیں، تو دیپتی شرما کی گیند پر امپائر نے انہیں ایل بی ڈبلیو آؤٹ دے دیا۔ ایکلسٹن نے سویپ شاٹ کھیلنے کی کوشش کی تھی، اس لئے انہوں نے فوراً ریویو لیا۔ ٹی وی امپائر نے الٹرا ایج میں دیکھا کہ گیند پہلے بلے کے اندرونی حصے سے ٹکرائی اور پھر پیڈ پر لگی تھی جس کی وجہ سے وہ ایک بار پھر ناٹ آؤٹ رہیں اور ہندوستان کا انتظار طویل ہو گیا۔ اس کے بعد، اسنیہ رانا کی گیند پر لارین فائلر کے خلاف بھی ہندوستان نے ایک ریویو گنوایا جہاں امپائر نے ایل بی ڈبلیو کی اپیل مسترد کر دی تھی۔ اس وقت ایکلسٹن ۴۹ر رن پر کھیل رہی تھیں جبکہ فائلر کا ابھی کھاتہ بھی نہیں کھلا تھا۔ بالآخر اسنیہ رانا نے صوفی ایکلسٹن کو ۵۰ر رن کے انفرادی اسکور پر بولڈ کر کے انگلینڈ کی آخری وکٹ گرائی اور ہندوستان کو ۲۷ر رنوں کی تاریخی اور یادگار فتح دلا دی۔ انگلینڈ کی جانب سے ایکلسٹن نے مزاحمت دکھائی، جنہوں نے نصف سنچری بنانے کے ساتھ ساتھ دوسری اننگز میں ۵ر وکٹیں بھی حاصل کیں۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj General Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit
- Organ Donor Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures

Benefits of Health Prime Rider:

- Investigations Cover
- 24*7 Unlimited Tele Consultation
- 139000+ Doctors
- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Family Health Care-BAJHLIP22024V032122-,Health Prime Rider(Group)-BAJHLGA22166V012122 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-003/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,